Postal Reg. No. L/P/GDP-1, DEC 2009

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْد

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

جلد 57

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

ہفت روزہ
بدر
قادیان
The Weekly
BADR Qadian

شمارہ 24

شرح چندہ
سالانہ 300 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پاؤنڈ یا 40 ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
10 پاؤنڈ یا 20 ڈالر امریکن

7/جمادی الثانی 1429 ہجری 12/احسان، 1387 ہش 12/جون 2008ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت سے ہیں الحمدللہ۔ احباب حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی درازیٔ عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں۔

اللھم اید امامنابروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا کے حضور سجدات شکر بجالائے

ارشاد باری تعالیٰ

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ۔

ترجمہ: ''اور جب تمہارے رب نے یہ اعلان کیا کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں بڑھاؤں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بہت سخت ہے۔'' (سورہ ابراہیم:۸)

وَمَنْ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ (سورہ النمل:۴۱)

ترجمہ: ''اور جو بھی شکر کرے تو اپنے نفس کے فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً میرا رب مستغنی اور صاحبِ اکرام ہے۔''

....قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (سورہ الاحقاف:۱۶)

ترجمہ: ''....اس نے کہا اے میرے رب! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکر یہ ادا کرسکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔''

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆......حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کا تمام معاملہ خیر پر مشتمل ہے اور یہ مقام صرف مومن کو حاصل ہے اگر اسے کوئی خوشی پہنچتی ہے تو یہ اس پر شکر بجالاتا ہے، الحمدللہ پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتا ہے تو یہ اس کے لئے خیر کا موجب ہوتا ہے۔ اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یہ صبر کرتا ہے تو یہ امر بھی اس کے لئے خیر کا موجب بن جاتا ہے۔'' (مسلم کتاب الذھد باب المومن امرہ کلہ خیر)

☆......حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نعمت، شکر کے ساتھ وابستہ ہے اور شکر کے نتیجہ میں مزید عطا ہوتا ہے اور یہ دونوں ایک ہی لڑی میں پروئے ہوتے ہیں۔ اور خدا کی طرف سے مزید عطا کرنے کا یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ بندہ شکر کرنا نہ چھوڑ دے۔'' (کنز العمال جلد نمبر ۳ صفحہ ۱۵۱)

☆......حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا کہ جو تھوڑے پر شکر نہیں کرتا وہ بڑی (نعمت) پر بھی شکر ادا نہیں کرتا اور جو بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کیا کرتا۔ نعمائے الٰہی کا ذکر کرتے رہنا شکر گزاری ہے اور اس کا عدمِ ذکر کفر (یعنی ناشکری) ہے جماعت ایک رحمت ہے اور تفرقہ بازی (پراگندگی) عذاب ہے۔'' (مسند احمد بن حنبل جلد ۴ صفحہ ۲۷۸)

فرمان حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

''واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔ اور اگر کفران نعمت کرو گے تو یاد رکھو کہ عذاب سخت میں گرفتار ہوگے۔ اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کسی کامیابی پر جو اُسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلاء میں وہ ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے بظاہر ایک ہندو اور ایک مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا بلکہ اپنی نعمت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے۔ مگر مومن خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے۔'' (ملفوظات جلد ا صفحہ ۹۹-۹۸)

''یہ اللہ تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ اس نے کامل اور مکمل عقائد صحیحہ کی راہ ہم کو اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بدوں مشقت اور محنت کے دکھائی ہے وہ راہ جو آپ لوگوں کو اس زمانے میں دکھائی گئی ہے، بہت سے عالم ابھی تک اس سے محروم ہیں۔ پس خدا تعالیٰ کے اس فضل اور نعمت کا شکر کرو اور وہ شکر یہی ہے کہ سچے دل سے ان اعمال صالحہ کو بجالاؤ جو عقائد صحیحہ کے بعد دوسرے حصہ میں آتے ہیں اور اپنی عملی حالت سے مدد لے کر دعا مانگو کہ وہ ان عقائد صحیحہ پر ثابت قدم رکھے اور اعمال صالحہ کی توفیق بخشے۔''

جلسہ سالانہ قادیان ۲۰۰۸ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹/ دسمبر ۲۰۰۸ء کو منعقد ہوگا

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱۷ویں جلسہ سالانہ قادیان (خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی) کے انعقاد کے لئے ۲۶-۲۷-۲۸ اور ۲۹/دسمبر (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اور سوموار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس تاریخی اور مبارک جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ابھی سے نیت کر کے تیاری شروع کر دیں اور اس جلسہ کی ہر جہت سے کامیابی کے لئے دُعائیں بھی کرتے رہیں۔

مجلس مشاورت: جماعتہائے احمدیہ بھارت کی ۲۰ویں مجلس مشاورت سیدنا حضور انور کی منظوری سے جلسہ سالانہ کے اگلے روز مورخہ ۳۰/دسمبر ۲۰۰۸ء کو منعقد ہوگی۔

(ناظر اصلاح وارشاد قادیان وسیکرٹری خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بھارت)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

خلافت احمدیہ کی صداقت کی گواہ

کرناٹک کی احمدیہ جماعتیں

راقم الحروف کو گزشتہ دنوں ماہ فروری میں چند یوم کے لئے پہلی بار کرناٹک کی احمدیہ جماعتوں کا دورہ کرنے کا موقع ملا سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے مبارک دَور سے قبل کرناٹک میں صرف ایک درجن کے قریب جماعتیں تھیں اور جب سے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کی تحریک فرمائی ہے۔ کرناٹک کے وسیع وعریض علاقوں میں جنوب سے شمال تک کی سینکڑوں دیہاتوں میں احمدیت کا پیغام پہنچ چکا ہے اور اس وقت قریباً یکصد مبلغین، معلمین کرام دن رات خدمت بجالا رہے ہیں۔ شیطان بھی جیسا کہ روز ازل سے اُس نے اللہ کو فرمایا تھا کہ وہ اُسے مہلت دے اور پھر وہ دائیں بائیں آگے پیچھے ہر طرف سے اللہ کی طرف سے آنے والی ہدایت کی مخالفت کرے گا ہر طرح اور ہر ذلیل طریقے سے جماعت کی مخالفت میں سرگرم عمل ہے۔ یہاں تک کہ گزشتہ سال ہمارے ایک معلم کو شہید بھی کر دیا گیا۔ جھوٹا اور یکطرفہ پراپیگنڈہ اس قدر ہے کہ اگر یہ خدا کی قائم کردہ جماعت نہ ہوتی تو کب کی نیست و نابود ہو چکی ہوتی لیکن ادھر عالم یہ ہے کہ دشمن جس قدر مخالفت کی کوشش کرتا ہے اور ایسے ایسے اوچھے اور اخلاق سے گرے ہوئے ہتھکنڈے اپناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو مزید ترقی عطا فرماتا ہے۔ ان دنوں ایک پراپیگنڈہ یہ بھی جاری ہے کہ نعوذ باللہ جماعت جہادی سرگرمیوں کے نام پر انتہاپسندی اور دہشت گردی پھیلاتی ہے۔ اس موقع پر یہ مثل یاد آتی ہے کہ اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔ سب دنیا جانتی ہے کہ اس قسم کے جہاد کی جماعت احمدیہ قائل نہیں ہے بلکہ سو سال سے جماعت کو دیو بندیوں اور دیگر مسلمانوں والا جہاد کا عقیدہ نہ رکھنے کی وجہ سے ہی کافر قرار دیا جا رہا ہے لیکن اب ان دنوں کرناٹک کے بعض علاقوں مثلاً ہبلی وغیرہ میں خود پر لگے الزام کو احمدیوں کے سر پر تھوپنے کے لئے اخلاق سے گری ہوئی یہ کاروائی کی جارہی ہے کہ جماعت احمدیہ کو دہشت گرد اور جہادی بتایا جا رہا ہے۔ جبکہ حکومت کے ادارے بخوبی جانتے ہیں کہ ایسے جہاد کی تعلیم کون دیتا چلا آیا ہے لیکن آج دنیا سے ڈر کر ان لوگوں نے اپنے عقیدہ کو تو بظاہر چھوڑنے کا اعلان کر دیا ہے مگر ان کے دل اندر سے اپنے بزرگوں کی مسلمہ کتب کے ساتھ ہی ہیں جن کو یہ اپنے مدرسوں میں پڑھاتے ہیں۔ غیر احمدیوں کی یہ منافقت گزشتہ سو سال سے جاری ہے ایک موقع پر مولوی محمد حسین بٹالوی نے انگریزی حکومت سے جاگیر حاصل کرنے کے لئے خود کو جہاد کا مخالف بتایا تھا اور احمدیوں کے متعلق بتایا تھا کہ ان کا امام مہدی مسلمانوں کے عقیدہ خونی مہدی کے مطابق آیا ہے اور یہ حال آج تک جاری ہے۔

بنگلور سے شائع ہونے والے بعض اُردو اخبارات کی بھی عجیب کہانی ہے وہ صحافت کے تمام اصولوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے غیر احمدی علماء کے جھوٹے مضامین تو شائع کرتے رہتے ہیں لیکن جب احمدی اس کا جواب دیتے ہیں تو اس کو شائع نہیں کرتے۔ اردو اخبارات ان دنوں حق وانصاف کی خوب دھجیاں بکھیر رہے ہیں اور ساتھ ہی اپنے حق گو مسلمان ہونے کا خوب ثبوت دے رہے ہیں۔ جبکہ انگریزی اور دیگر زبانوں جن کے مدیران غیر مسلم ہیں، زبانوں کے اخبارات میں کم از کم یہ جرأت تو ضرور ہے کہ وہ دو طرفہ بات کہہ سکیں۔ اگرچہ بعض اردو اخبارات کے ایڈیٹران برملا اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ وہ مسلم علماء کی دہشت گردی سے ڈرتے ہیں جو احمدی مضامین شائع کرنے کی وجہ سے ان کے دفاتر پر پتھراؤ کر سکتے ہیں اور تشدد ڈھا سکتے ہیں۔ خیر کرناٹک کے امیر مکرم شفیع اللہ صاحب، وہاں کی جماعتیں مبلغین و معلمین کرام بہت دلیری، ہمت اور دُعاؤں سے ہندوستان کی دیگر جماعتوں کی طرح اخلاق سے گری ہوئی ان گھناؤنی مخالفتوں کو برداشت کرتے چلے آرہے ہیں۔

جماعت باوجود ان شدید مخالفتوں کے دن رات ترقی کر رہی ہے۔ کنڑ زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ جس کا اجراء گورنر کرناٹک نے کیا تھا اور ان دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن کا کام جاری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح جس کی سوویں سالگرہ ۲۰۰۸ء میں منائی جاری ہے چھپ کر تیار ہے اس طرح دیگر اسلامی لٹریچر بھی مہیا ہیں۔

کرناٹک کی احمدیہ تاریخ سے ثابت ہے کہ کرناٹک میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں ہی احمدیت کا پیغام پہنچ چکا تھا بلکہ وہاں کے اخبار ''منشور محمدی'' میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ سے قبل ہی آپ کے دو مضامین چھپے تھے جو آپ نے تائید اسلام میں تحریر فرمائے تھے اور پھر حضور اقدس نے ۱۸۸۰ء تا ۱۸۸۴ء میں جو معرکۃ الآراء تصنیف براہین احمدیہ شائع فرمائی تو اس پر اخبار مذکور کے ایڈیٹر - نے نہایت مدلل اور جامع تبصرہ شائع فرمایا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ اخبار منشور محمدی کا پورا ریکارڈ مسلم لائبریری بنگلور میں موجود ہے۔

بنگلور کی ابتدائی احمدیہ تاریخ سے ثابت ہے کہ بنگلور میں احمدیت سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں ہی پہنچ چکی تھی۔ بنگلور کے اوّلین احمدیوں میں حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب تھے جو بعد میں مدراس میں منتقل ہو گئے تھے اور عبدالرحمٰن مدراسی کے نام سے مشہور ہوئے اور صدر انجمن احمدیہ کے ممبر رہے اور خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھتے تھے۔ دوسرے بزرگ غلام قادر صاحب شرق تھے جنہوں نے ۱۹۰۷ء میں حضرت اقدس علیہ السلام کی تحریری بیعت کا شرف حاصل کیا تھا۔ حضرت غلام قادر صاحب شرق ۱۹۳۷ء میں سکندرآباد منتقل ہو گئے تھے۔ بنگلور کے ابتدائی احمدیوں میں حضرت موسیٰ رضا صاحب بھی شامل ہیں جو ہمارے قابل احترام محمد شفیع اللہ صاحب امیر جماعت کرناٹک کے دادا جان ہیں۔

بنگلور کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ یہاں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام بھی وقتاً فوقتاً پیغام حق پہنچانے کے لئے نزول فرماتے رہے ہیں جس میں حضرت غلام رسول صاحبؓ راجیکی، حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ، حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ، مولانا عبدالرحیم صاحبؓ نیر اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحبؓ شامل ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم و مغفور متعدد مرتبہ بنگلور تشریف لے گئے۔ آپ کی بابرکت موجودگی سے احباب جماعت بنگلور بھرپور استفادہ کرتے تھے۔

بنگلور کے ابتدائی احمدیوں کو دیگر جگہوں کے احمدیوں کی طرح شدید مخالفتوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ دہشت گرد اور وحشی خصلت ملاؤں نے ان کے خورد سال بچوں کو قبرستان میں دفن نہیں ہونے دیا انہیں مارا پیٹا گیا اور ہر طرح کی جسمانی وذہنی تکالیف دی گئیں لیکن آفریں ہے ان ابتدائی فدائیاں پر کہ ہر طوفان مخالفت کے سامنے یہ سینہ سپر رہے اور آج بفضلہ تعالیٰ بنگلور کے طول وعرض میں سینکڑوں احمدی پھیلے پڑے ہیں۔

احمدیہ مسجد اور مشن ہاؤس ولسن گارڈن کے پاس نہایت خوبصورت اور باوقار جگہ میں بنایا گیا ہے جہاں احمدیہ دفاتر کے ساتھ ساتھ مبلغ کوارٹر بھی موجود ہے۔ آج کل مکرم کلیم خان صاحب مبلغ سلسلہ بنگلور میں متعین ہیں جو تبلیغ وتربیت کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس طرح مکرم طارق احمد صاحب بطور مبلغ متعین ہیں جو مضافات کے احمدیوں کی تربیت کے نگران کے طور پر متعین ہیں۔ بنگلور میں صداقت احمدیت کا ایک عظیم الشان معجزہ بھی صادر ہوا ہے۔ مشہور معاند احمدیت مولوی محمد حسین بٹالوی کا ایک بیٹا عیسائی ہو کر یہاں کافی عرصہ مقیم رہا۔ اس نے اپنا نام بدل کر ابن سَن رکھ لیا تھا اور عیسائی پادری بن گیا تھا۔ محمد حسین بٹالوی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق کہتے تھے کہ مَیں نے ہی ان کو چڑھایا بنایا ہے اور میں ہی اُتاروں گا لیکن وہ اپنے اہل وعیال میں بھی اسلام کو محفوظ نہ رکھ سکے۔

بنگلور میں احمدیہ مشن کے نزدیک تاریخی لال باغ بھی ہے جو قریباً چالیس ایکڑ رقبہ میں پھیلا ہوا ہے۔ ان دنوں حکومت کے زیر انتظام بوٹینیکل گارڈن کے طور پر ہے اور شہر کا ایک پُر فضا مقام ہے یہ تاریخی لال باغ نواب حیدر علی نے بنایا تھا۔ جو اس دور کے شاہان کے اعلیٰ ذوق کا آئینہ دار ہے۔ آج کل یہاں صبح سینکڑوں لوگ سیر وتفریح کی غرض سے آتے ہیں۔ ہمیں بھی محترم کلیم خان صاحب مبلغ سلسلہ اور مکرم فرید صاحب انسپکٹر بیت المال کے ہمراہ وہاں صبح سیر کرنے کا موقع ملا۔

بنگلور کی جماعت نہایت مخلص اور فعال ہے بالخصوص خدام بہت فعال ہیں۔ ۲۰رفروری کو جلسہ یوم مصلح موعود خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام تھا جس کے بعد تمام احباب کو رات کا کھانا کھلایا گیا۔

بنگلور سے ہماری روانگی شموگہ ہوئی شموگہ کی جماعت بھی نہایت مخلص ہے جو مکرم الحاج میر کلیم اللہ صاحب کے خاندان اور دیگر احباب پر مشتمل ہے۔ الحاج میر کلیم اللہ صاحب اور ان کے خُسر مکرم سید حسین صاحب نے ایک بزرگ مکرم عبدالکریم صاحب المعروف بہ پنجابی صاحب کے ذریعہ بیعت کی سعادت حاصل کی۔ الحمد للہ کہ یہاں پر بھی ایک خوبصورت مسجد اور مبلغ کوارٹر موجود ہے جس میں ان دنوں مکرم سمیع الرحمٰن صاحب متعین ہیں۔ شموگہ میں ان دنوں مکرم اللہ بخش صاحب صدر جماعت ہیں۔ شموگہ سے ہم ہبلی گئے۔ ہبلی میں بھی بفضلہ تعالیٰ ایک مخلص جماعت ہے مکرم اے ایچ کتور صاحب صدر جماعت کے عہدہ پر فائز ہیں۔ کرناٹک کی پرانی جماعتوں میں تیماپور اور یادگیر بھی شامل ہیں۔ تیماپور میں مکرم محمود احمد صاحب عجب شیر صدر جماعت ہیں جبکہ یادگیر میں مکرم عبدالسلیم صاحب سگری امیر جماعت ہیں۔ یادگیر کی جماعت کے بانی حضرت سیٹھ شیخ حسین صاحب رضی اللہ عنہ تھے جو نہایت فدائی اور مخلص بزرگ تھے اور جن کی تدفین مدینہ منورہ میں جنت البقیع میں ہوئی تھی آپ کا یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں موجود ہے۔ یادگیر کی جماعت نہایت مخلص اور فعال احمدیوں پر مشتمل ہے۔ افراد جماعت جماعتی کاموں میں دلچسپی لینے والے ہیں۔ ان کے علاوہ دیودرگ میں بھی ایک پرانی جماعت ہے جہاں اب نئی مسجد تعمیر ہو رہی ہے مکرم خواجہ حسین صاحب صدر جماعت کے عہدہ پر مامور ہیں۔

باقی صفحہ نمبر 12 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو، ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ آپ کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا اور وہ راستے دکھانا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے راستے ہیں۔

اصلاح، تقویٰ، نیک بختی، اخلاقی حالت کو درست کرنے اور حلم او ر رفق کو اختیار کرنے سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصائح کا تذکرہ

صرف فنکشن کرنا اور اس کے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں بلکہ دعائیں اور عبادات اور نیک اعمال ہیں جو ایک مومن کو خلافت کے انعام سے فیضیاب کرتے رہیں گے۔ اس طرف توجہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ خطبات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ تا حضور علیہ السلام کے الفاظ میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچے۔

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 4/اپریل 2008ء بمطابق 4/شہادت 1387 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہماری اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے ہی ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں شامل ہوتا ہے۔ یہی چیز ہے جو ہمیں دوسرے مسلمانوں سے بھی اور غیروں سے بھی ممتاز کرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد کیا تھا جیسا کہ آپؑ نے کئی جگہ ذکر فرمایا ہے کہ وہ مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا ہے۔ وہ راستے دکھانا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے راستے ہیں۔ بندے کے تقویٰ کے معیار کو ان بلندیوں پر لے جانا ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو اور یہی باتیں ہیں جو ہمیں اس تاریک کنویں میں گرنے سے بچائے رکھیں گی جس سے ہم یا ہمارے باپ دادا نکلے تھے۔ جو باتیں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بتائیں وہ کوئی نئی باتیں نہیں ہیں۔ دراصل تو یہ باتیں اس تعلیم کی وضاحت ہیں جو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہمیں دی ہیں۔ یہ وہی باتیں ہیں جنہیں آنحضرت ﷺ نے اپنے اُسوہ سے ہمارے سامنے پیش فرمایا اور اس کے وہ اعلیٰ معیار قائم فرمائے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان ہے کہ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:5) اور یقیناً تو بہت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔ اور مومنوں کو یہ حکم ہے کہ جو اُسوہ اس رسول ﷺ نے قائم فرمایا اور جو قائم کر دیا اس پر چلنا تمہارا فرض ہے۔ اور پھر وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الجمعة:4) کہہ کر یہ بھی اعلان فرما دیا کہ آخری زمانہ میں ایک تاریکی کے دور کے بعد جب مسیح و مہدی مبعوث ہوگا تو وہ حقیقی اور کامل نمونہ ہوگا اپنے آقا و مطاع کے اُسوہ حسنہ کا۔ پس یہ دَور جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دور ہے۔ یہ دور جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی حقیقی تعلیم کی تصویر ہمارے سامنے رکھی، یہ اصل میں اسی دور کی ایک کڑی ہے جو آنحضرت ﷺ کا دور ہے۔ کیونکہ اصل زمانہ تو تا قیامت آنحضرت ﷺ کا ہی زمانہ ہے اور یہ بیعت بھی جو ایک احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کرتا ہے آنحضرت ﷺ کے حکم سے ہی کرتا ہے۔ پس ایک مومن کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر یہ تجدید عہد کہ وقت کی دُوری نے جس عظیم تعلیم اور جس عظیم اُسوہ کو ہمارے ذہنوں سے بھلا دیا تھا اب ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر یہ تجدید عہد کرتے ہیں کہ ہم ان نیکیوں پر کاربند ہونے کی پوری کوشش کریں گے اور اپنی تمام تر استعدادوں کے ساتھ کوشش کریں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی ایک کتاب میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ”خدا نے مجھے دنیا میں اس لئے بھیجا کہ تا میں حِلم اور خُلق اور نرمی سے گم گشتہ لوگوں کو خدا اور اس کی پاک ہدایتوں کی طرف کھینچوں اور وہ نور جو مجھے دیا گیا ہے اس کی روشنی سے لوگوں کو راہ راست پر چلاؤں“۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15 صفحہ143)

پس یہ ہے وہ کام جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا۔ اللہ تعالیٰ کی پاک ہدایتوں پر قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ ان ہدایتوں کی طرف کھینچوں۔ یعنی جس گند میں ایک انسان ڈوبا ہوا ہے اس سے کوشش سے نکالوں۔ جس کنویں میں گرا ہوا ہے اس میں سے کھینچ کر نکالوں۔ کھینچنا ایک کوشش چاہتا ہے۔ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر دوسرے کو انسان کھینچ کر اس تکلیف سے باہر نکالتا ہے جس میں دوسرا پڑا ہوتا ہے یا جس مشکل میں کوئی گرفتار ہوتا ہے۔ پس یہ ہدایتوں کی طرف کھینچنا مدد کرنے والے سے ایک تکلیف کا مطالبہ کرتا ہے اس لئے اس تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے آپؑ نے ایک جگہ یوں بھی فرمایا کہ مَیں کس دَف سے مُنادی کروں تا لوگ ہدایت کے چشمہ کی طرف آئیں۔ اور پھر دیکھیں کہ اس اظہار ہمدردی کا کیا معیار ہے جو انسانیت کے لئے آپؑ کے دل میں تھی کہ صرف یہی نہیں کہ کھینچنا ہے اور گند سے یا تکلیف سے باہر نکال دینا ہے بلکہ اس روشن راستے پر چلانا بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیا۔ اور راستے پر چلانے کے لئے مستقل راہنمائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ روشنی صرف چند قدم کی نہیں ہے بلکہ اس راستے کی طرف لے جانے کے لئے روشنی مہیا کرنی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف لے جاتا ہے۔ جس کی ایک منزل کے بعد دوسری منزل آتی ہے۔ جس کی ایک منزل پر پہنچ کر اگلی منزل پر پہنچنے کی بھڑک اور تڑپ اور زیادہ ہو جاتی ہے۔ پس یہ روشنی بھی ایک مستقل روشنی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایتوں کے تمام دِیوں کو روشن کرنے سے ملتی ہے۔ ہدایت کی ایک منزل پر پہنچ کر ہدایت کی اگلی منزل کے راستے نظر آنے لگتے ہیں۔ اخلاق کی ایک منزل پر پہنچ کر اخلاق کے دوسرے اعلیٰ معیار نظر آنے لگتے ہیں۔ پس یہ ایک مسلسل کوشش ہے ہدایت دینے والے کے لئے بھی اور ہدایت پانے والے کے لئے بھی۔ جس کے اس زمانے میں اعلیٰ ترین نمونے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے سامنے قائم فرمائے۔ اس لئے کہ ہم اس روشن راستے پر ہمیشہ سفر کرتے چلے جائیں اور نہ صرف خود ان روشن راستوں پر چلنے والے ہوں بلکہ رحمۃ للعالمین ﷺ کے ماننے والے ہونے کی وجہ سے دوسروں کو بھی اس راستے پر چلانے کی کوشش کریں۔

پس ایک احمدی کی یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ایک تو عہد بیعت کو پورا کرتے ہوئے اس راستے پر ہمیشہ چلتے رہنے کی کوشش کرے۔ دوسرے اپنے ہم قوموں کو، اپنے قریبیوں کو ان روشن راستوں کی نشاندہی کرتے ہوئے چلانے کی کوشش کرے۔ لیکن کیا طریق اختیار کرنا ہے، کیا حکمت عملی اپنانی ہے؟ اس کے بارے میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بتا دیا کہ میرے آنے کا مقصد سختی اور تلوار سے دنیا

کی اصلاح نہیں ہے۔ ڈنڈے کے زور پر ان راستوں پر نہیں چلانا بلکہ حِلم اور خُلق اور نرمی سے ان راستوں پر ڈالنا ہے۔

پس آپؑ نے حلم اور خلق کے جو اعلیٰ نمونے دکھائے وہ اس عظیم اُسوہ حسنہ کے نمونے تھے جو آنحضرت ﷺ نے قائم فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گھر کے اندر بھی، دوستوں میں بھی، اپنے فوری ماحول میں بھی اور غیروں اور دشمنوں میں بھی وہ نمونے قائم کئے جو حِلم و خُلق اور رفق کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔ کیونکہ دلوں کو فتح کرنے کا یہی ایک طریق ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا آپؑ کی بیعت میں آنے والے سے بھی اسی اعلیٰ خلق کی آپؑ توقع کرتے ہیں۔ اور یہی نصیحت آپؑ نے اپنی جماعت کو ہمیشہ کی۔ ایک جگہ نصیحت کرتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں کہ:

''مَیں یہ بھی کہتا ہوں کہ سختی نہ کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ جنگ کرنا اس سلسلہ کے خلاف ہے۔ نرمی سے کام لو اور اس سلسلہ کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔ یہ میری نصیحت ہے اس کو یاد رکھو اللہ تعالیٰ تمہیں استقامت بخشے''۔ آمین۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 185 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ نمونہ ایک احمدی اسی وقت قائم کر سکتا ہے جب ہر ماحول میں اس اعلیٰ خُلق یعنی حِلم اور رِفق کا اظہار ہو۔ ایک شخص باہر غیروں کے سامنے تو حلم اور نرمی کے نمونے دکھانے کی کوشش کرتے ہوئے دوسرے کو قائل کرے لیکن گھر کا ماحول اور آپس میں ایک دوسرے سے جو تعلقات ہیں وہ اس کے خلاف گواہی دے رہے ہوں تو جس کو ہم تبلیغ کریں گے وہ جب قریب آ کر ہماری تصویر کا یہ رخ دیکھے گا تو واپس پلٹ جائے گا کہ کہتے کچھ اور ہیں اور کرتے کچھ اور ہیں۔ اور یوں ہمارے عمل روشن راستوں کی طرف راہنمائی کرنے کی بجائے اُن بھٹکے ہوؤں کو پھر بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔

ہمیں اپنی حالتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے۔ ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

''صلاح، تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں۔ عام مجلسوں میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے۔ اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچالیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے''۔ ایک طرف لے جا کر سمجھاتا ہے'' کہ یہ برا کام ہے۔ اس سے باز آ جا۔ پس جیسے رفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے۔ اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہو گیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسروں کو کہنے کا کیا حق ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم۔ صفحہ 590۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

یہ نصیحت ہے جو انتہائی اہم ہے۔ مجھے بھی روزانہ چند ایک ایسے خطوط آتے ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ نرمی اور صبر کی جو کمی ہے یہ آپس کے جھگڑوں کی بہت بڑی وجہ ہے۔ پس جس حِلم اور رِفق کی کمی پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فکر کا اظہار فرمایا ہے اس زمانے میں تو شاید چند ایک ایسے۔ دن جن سے آپؑ کو فکر پیدا ہوئی لیکن جماعت کی تعداد بڑھنے کے ساتھ بعض برائیاں بھی بعض دفعہ بڑھتی ہیں تو اس طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔

جماعتی نظام ایک حد تک اصلاح کر سکتا ہے۔ اصل اصلاح تو انسان خود اپنی کرتا ہے اور اگر ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس انذار کو پیش نظر رکھے جیسا کہ آپؑ نے اس اقتباس میں فرمایا ہے کہ'' جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے''۔ تو ایک احمدی کا دل لرز جاتا ہے اور لرز جانا چاہئے۔ مَیں نے جائزہ لیا ہے کہ تکبر ہی ہے اور حِلم اور رِفق کی کمی ہی ہے جو بہت سے جھگڑوں کی بنیاد بنتی ہے۔ ایک طرف اگر کوئی بات ہوتی ہے تو دوسرا فریق بجائے نرمی دکھانے کے کہ اس سے جھگڑا ختم ہو جائے اس سے بھی زیادہ بڑھ کر جواب دیتا ہے اور نتیجتاً جھگڑے جو ہیں وہ طول پکڑتے جاتے ہیں۔ اصلاحی کمیٹیوں سے حل نہیں ہوتے۔ پھر قضاء میں جاتے ہیں۔ پھر اگر کوئی فریق فیصلہ نہ ماننے تو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کو جو فیصلہ نہیں مانتا جماعتی نظام سے نکالنا پڑتا ہے۔ یوں ایک اچھا بھلا خاندان روشنیاں دیکھنے کے بعد پھر اس سے محروم ہو جاتا ہے۔ بعض پھر اس ضد میں اتنا پیچھے چلے جاتے ہیں کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔ حقیقت میں وہ ایمان گنوا بیٹھتے ہیں۔ صرف خطرہ ہی نہیں رہتا۔ والدین کی سزا کی وجہ سے بعض بچے جو نیک فطرت ہوتے ہیں اُن پر بھی اپنے ماں باپ کی حرکتوں کا منفی اثر ہوتا ہے۔ اپنے ماحول میں ان کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ پھر ایسے والدین جو جھگڑالو ہیں جن کے واقف نو بچے ہیں ان کے واقف نو بچوں کے معاملات کو بھی زیر غور لایا جاتا ہے کہ ان بچوں کا وقف قائم بھی رکھا جائے کہ نہیں۔ کیونکہ اگر ماں باپ کا یہ حال ہے کہ معاشرے کے حقوق ادا نہیں کر رہے اور نظام جماعت کا خیال نہیں تو بچوں کی تربیت کس طرح ہوگی۔ غرض کہ اس خلق حلم اور رفق کی کمی کے باعث ایک خاندان اپنے ایمان کو اور اپنی نسلوں کے ایمان کو داؤ پر لگا دیتا ہے اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ایسے آدمی پھر دوسروں کو کہنے کا بھی حق نہیں رکھتے کہ ہمارے پاس سچائی ہے اور یوں کسی سعید فطرت کو احمدیت سے بھی دُور لے جانے کا باعث بنتے ہیں۔ یعنی ایک غلطی، دوسری غلطی کو جنم دیتی ہے اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔

پس یہ ایک احمدی کے لئے جو مغضوب الغضبی میں نتائج سے لاپرواہ ہو جاتا ہے بڑا فکر کا مقام ہے اور ہونا چاہئے۔ اکثریت ایسے احمدیوں کی ہے جو سزا ملنے کے بعد کچھ پریشان ہوتے ہیں۔ معافی کے خط لکھتے ہیں۔ غیر مشروط طور پر ہر فیصلے پر عمل کرنے کا کہتے ہیں۔ اگر پہلے ہی اس کے جو عواقب ہیں وہ سوچ لیں تو کم از کم ان کے بچے اور خاندان شرمندگی سے بچ جائیں۔

اعلیٰ اخلاق کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

''چوتھی قسم ترک شر کے اخلاق میں سے رِفق اور قولِ حسن ہے اور یہ خُلق جس حالت طبعی سے پیدا ہوتا ہے اس کا نام طلاقت یعنی کشادہ روی ہے'' یعنی ہنس کر جواب دینا، ہنس مکھ ہونا۔ ''بچہ جب تک کلام کرنے پر قادر نہیں ہوتا بجائے رِفق اور قول حسن کے طلاقت دکھلاتا ہے'' کہ وہ باتیں کرتا ہے جن میں نرمی ہوتی ہے۔ لیکن فرمایا'' یہی دلیل اس بات پر ہے کہ رِفق کی جڑھ جہاں سے یہ شاخ پیدا ہوتی ہے طلاقت ہے۔ طلاقت ایک قوت ہے اور رِفق ایک خُلق ہے جو اس قوت کو محل پر استعمال کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں خدائے تعالیٰ کی تعلیم یہ ہے۔ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرة :84)۔ لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ۔ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات:12)۔ اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ۔ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ...... وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (الحجرات:13)۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا (بنی اسرائیل:37) ۔ترجمہ: یعنی لوگوں کو وہ باتیں کہو جو واقعی طور پر نیک ہوں۔ ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھے ہوں۔ بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھی ہوں۔ اور عیب مت لگاؤ۔ اپنے لوگوں کے بُرے بُرے نام مت رکھو۔ بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو۔ ایک دوسرے کا گلہ مت کرو۔ کسی کی نسبت وہ بہتان یا الزام مت لگاؤ جس کا تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں۔ اور یاد رکھو کہ ہر ایک عضو سے مواخذہ ہوگا اور کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھا جائے گا''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 350)

تو آپؑ نے یہ وضاحت فرمائی کہ بچہ جب تک اسے برے بھلے کی تمیز نہ ہو جائے جب کوئی اچھی بات کرتا ہے یا جب بولتا ہے تو کسی اعلیٰ خُلق کی وجہ سے یا اپنے دل کے رِفق کی وجہ سے نہیں بولتا بلکہ یہ اس کے اندر کی وہ قوت ہے یا فطرت ہے، جو خدا تعالیٰ نے بچے کو عطا فرمائی ہے۔ اور اس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دلیل لی کہ رِفق کی جو جڑھ ہے وہ انسان کے اندر ہوتی ہے اور نیک فطرت اور دین پر قائم خدا تعالیٰ کے حکم کے تابع اس خُلق کا استعمال کرتا ہے۔ اور اس خُلق یعنی رِفق کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی تعلیم کیا ہے اس بارے میں آپؑ نے قرآن کریم کی آیات کے کچھ حصے پیش فرمائے۔

پہلی بات یہ کہ اس خُلق کو پیدا کرنے کے لئے، رفق کے حسن کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرة :84)۔ یہ بات ہے اس پر عمل کرنا چاہئے۔ یہ ہے اسلام کے اعلیٰ خُلق کا معیار کہ لوگوں کو نیک باتیں کہو۔ پیار سے، ملاطفت سے پیش آؤ۔ لوگوں کو نیک باتیں کہنے کے لئے پہلے اپنے اندر بھی تو وہ نیکیاں پیدا کرنی ہوں گی، وہ خُلق پیدا کرنے ہوں گے تبھی تو اثر ہوگا۔ دوہرے معیار تو نیک نتیجے پیدا نہیں کرتے۔ پھر تعلیم دی دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنے کی اور اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ خود پسندی میں مبتلا نہ ہو جاؤ۔ عین ممکن ہے کہ جس کو تم اپنے سے کم تر سمجھ رہے ہو وہ تمہارے سے بہتر ہوں۔ جب یہ احساس ہوگا تو پھر اپنے اندر بھی بہتر تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

پھر فرمایا کہ یہ بات بھی کسی کے اعلیٰ خُلق سے بعید ہے کہ وہ کسی کو ایسے ناموں سے پکارے جو دوسرے کو بُرے لگیں۔ رِفق کرنے والے تو وہ ہوتے ہیں جو دوسروں کے ہمدرد ہوں، ان کے کام آنے والے ہوں۔ یہ حرکتیں تو ان کے اندر دوریاں پیدا کریں گی اور نفرتوں کی دیواریں کھڑی کریں گی۔ اسی طرح بدظنیاں ہیں یہ ایسی برائیاں ہیں جو تعلقات میں دراڑیں ڈالتی ہیں، دوستیوں کو ختم کرتی ہیں، بغض اور کینے بڑھتے ہیں۔

پھر فرمایا کہ بلا وجہ کا تجسس بھی جو کسی کے عیب تلاش کرنے کے لئے کیا جائے خود اپنے اخلاق کو بھی تباہ کرتا ہے اور معاشرے کا امن بھی برباد کرتا ہے اور پھر یہ بھی ایسے شخص سے بعید ہے جو رفیق ہونے کا دعویٰ کرے اور اپنے دوستوں کی غیبت کرے۔ ان کے بارے میں ایسی باتیں کہے جو اگر اس کے اپنے بارے میں کسی مجلس میں کی جائیں تو اُسے بُری لگیں۔ ایک طرف تو مومن کا یہ دعویٰ ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ کی صفات اپنانے والے ہیں دوسری طرف رفق جس کا مطلب دوسرے سے اعلیٰ سلوک کرنا ہے اس کی بجائے برائیاں بیان کی جائیں اور وہ بھی ایسی مجلسوں میں جن کا مقصد اصلاح نہ ہو بلکہ ہنسی ٹھٹھا ہو۔ پس اس سے بچنے کی نہ صرف کوشش کرنی چاہئے بلکہ ایسی جگہوں سے دور بھاگنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جو ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کرتے ہیں اور اپنے ہی لوگوں پر عیب لگاتے ہیں اور دوستوں کی طرح پردہ پوشی سے کام نہیں لیتے بلکہ تمسخر کرتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں اور بدظنی سے کام لیتے ہیں اور اٹھتے بیٹھتے لوگوں کے عیوب کی تلاش میں لگے رہتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ان امور کے مرتکب کو ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانے والا قرار دیتا ہے اور اس پر اُسی طرح اپنے غضب کا اظہار کرتا ہے جیسے کہ سرکشی کرنے والوں پر۔

پس یہ بہت سخت تنبیہ ہے کہ نہ صرف بدخلقی کر کے اپنے بھائیوں کا دل نہ دکھایا جائے بلکہ ایسا انسان اللہ تعالیٰ کے غضب کا بھی مورد بن جاتا ہے۔

پھر آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے یہ آیت بیان فرمائی کہ جن باتوں کا تمہیں علم نہیں ان کے پیچھے نہ چل پڑو کیونکہ جب حساب کتاب ہو گا تو انسان کے اعضاء اس دن گواہی دیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ "جس بات کا علم نہیں ہے خواہ مخواہ اس کی پیروی مت کرو کیونکہ کان، آنکھ، دل اور ہر ایک عضو سے پوچھا جاوے گا۔ بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کے متعلق سنی اور جھٹ یقین کر لیا، یہ بہت بری بات ہے۔ جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ اصل بدظنی کو دُور کرنے کے لئے ہے"۔

(الحکم جلد 10 نمبر 22 مورخہ 24/جون 1906ء صفحہ 3)

پھر ایک جگہ آپ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"یاد رکھو جو شخص سختی کرتا اور غضب میں آ جاتا ہے اس کی زبان سے معارف اور حکمت کی باتیں ہرگز نہیں نکل سکتیں۔ وہ دل حکمت کی باتوں سے محروم کیا جاتا ہے جو اپنے مقابل کے سامنے جلدی طیش میں آ کر آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔ گندہ دہن اور بے لگام کے ہونٹ لطائف کے چشمے سے بے نصیب اور محروم کئے جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو مغلوب الغضب ہوتا ہے اس کی عقل موٹی اور فہم کند ہوتا ہے۔ اس کو کبھی کسی میدان میں غلبہ اور نصرت نہیں دئے جاتے۔ غضب نصف جنون ہے اور جب یہ زیادہ بھڑکتا ہے تو پورا جنون ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ کل ناکردنی افعال سے دور رہا کریں۔ وہ شاخ جو اپنے تنے اور درخت سے سچا تعلق نہیں رکھتی وہ بے پھل رہ جاتی ہے۔ سو دیکھو اگر تم لوگ ہمارے اصل مقصد کو نہ سمجھو گے اور شرائط پر کاربند نہ ہو گے تو ان وعدوں کے وارث تم کیسے بن سکتے ہو جو خدا تعالیٰ نے ہمیں دئیے ہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 104 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ توقعات ہیں ایک احمدی سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی اور یہی چیزیں ہیں جو ایک احمدی کو خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنے کے کام آئیں گی اور ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے بنیں گے۔

پھر کشتی نوح میں نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:

"کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑئیے ہیں۔ بہت سے ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو"۔

(کشتیٔ نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11-12)

پھر آپ فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ کی ستاری ایسی ہے کہ وہ انسان کے گناہوں اور خطاؤں کو دیکھتا ہے لیکن اپنی اس صفت کے باعث اس کی غلط کاریوں کو اُس وقت تک جب تک کہ وہ اعتدال کی حد سے نہ گزر جاوے ڈھانپتا ہے۔ لیکن انسان کسی دوسرے کی غلطی دیکھتا بھی نہیں اور شور مچاتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان کم حوصلہ ہے اور خدا تعالیٰ کی ذات حلیم و کریم ہے۔ ظالم انسان اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھتا ہے اور کبھی کبھی خدا تعالیٰ کے حلم پر پوری اطلاع نہ رکھنے کے باعث بے باک ہو جاتا ہے۔ اس وقت ذوانتقام کی صفت کام آتی ہے اور پھر اسے پکڑ لیتی ہے۔ ہندو لوگ کہا کرتے ہیں کہ پرمیشر اور اُت میں دیر ہے یعنی خدا حد سے بڑھی ہوئی بات کو عزیز نہیں رکھتا۔ بایں ہمہ بھی وہ ایسا رحیم کریم ہے کہ ایسی حالت میں بھی اگر انسان نہایت خشوع اور خضوع کے ساتھ آستانہ الٰہی پر جا گرے تو وہ رحم کے ساتھ اس پر نظر کرتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ جیسے اللہ تعالیٰ ہماری خطاؤں پر معاً نظر نہیں کرتا اور اپنی ستاری کے طفیل رسوا نہیں کرتا تو ہم کو بھی چاہئے کہ ہر ایسی بات پر جو کسی دوسرے کی رسوائی یا ذلت پر مبنی ہو فی الفور منہ نہ کھولیں"۔

(ملفوظات جلد اول۔ صفحہ 198۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہ چند حوالے جو میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے پیش کئے ہیں جن میں آپ نے رفق اور حلم کے خلق کی طرف ہمیں توجہ دلائی ہے تا کہ ہم اس کے معنوں کو وسیع کر کے دیکھیں۔ اس کے معنوں کو وسیع تر کر کے سمجھیں اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ باتیں ایک احمدی کو اپنی اصلاح کے لئے جگالی کرتے رہنے کے لئے ضروری ہیں تا کہ یہ احساس اجاگر رہے کہ صرف احمدی ہونا اور بیعت کر لینا یا کسی صحابی کی اولاد ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ عہد بیعت کا حق تب ادا ہو گا جب ہم اپنی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں گے۔ آج جب اس سال میں خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں اس حوالے سے فنکشن بھی شروع ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف فنکشن کرنا اور اس غرض کے لئے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں ہے اور نہ کبھی کسی احمدی کو یہ مقصود بنانا چاہئے۔ بلکہ دعائیں اور نیک اعمال ہی ہیں جو ایک مومن کو اس انعام سے فیض یاب کرتے رہیں گے اور یہی اللہ تعالیٰ نے شرط لگائی ہے۔ وہی اس کی برکات سے فیض پائے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر اپنے آپ کو چلانے کی کوشش کرے گا۔ یہ کہیں نہیں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ جس کا مشاعرہ اچھا ہو گیا جس کے دوسرے پروگرام اچھے ہوں گے وہی جماعت ترقی کرے گی اور فیض پائے گی بلکہ عبادات اور نیک اعمال اس کی شرط ہیں۔ پس اس لحاظ سے ہمیں اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے۔ اس طرف توجہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتب ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا ان باتوں کی جگالی کرتے رہنا چاہئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی کتب میں ہمیں یہ سب نیکی کی باتیں اور اللہ تعالیٰ کے احکام بڑی وضاحت کے ساتھ ملتے ہیں۔ لیکن ایک تو اکثر کتب اُردو میں ہیں، بہت کم حصہ ترجمہ ہوا ہوا ہے۔ دوسرے اُردو پڑھنے والوں کی بھی عموماً پڑھنے کی طرف توجہ کم رہتی ہے۔ اس لئے عام طور پر اقتباس پیش کرنے کا میرا بڑا مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ جو راہنمائی ملے وہ تو ہے ہی۔ لیکن ایک مقصد یہ بھی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے الفاظ میں جو باتیں ہیں یا آپ کے الفاظ ہیں وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچیں۔ کیونکہ اب اصل تو یہی ہے، جس پر قرآن و حدیث کی تشریحوں اور تفسیروں کی بنیاد ہے۔ جیسا میں نے کہا کہ بہت کم ترجمہ شدہ کتابیں ہیں گو کہ اب یہ کام بڑی تیزی سے ماشاء اللہ ہو رہا ہے اور مرکز ربوہ میں وکالت تصنیف کے وکیل جو ہیں مکرم و محترم چوہدری محمد علی صاحب بڑی محنت سے یہ انگلش ترجمے کے کام کر بھی رہے ہیں اور کروا بھی رہے ہیں۔ لیکن بہر حال یہ اتنا آسان کام نہیں ہے، وقت لگے گا۔ مکرم چوہدری صاحب باوجود پیرانہ سالی کے بڑے جذبے سے یہ کام کر رہے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے ان کو دیکھ کے اور ان کے ساتھ کام کرنے والے بعض نوجوان ہیں انہوں نے لکھا ہے کہ ہم میں بھی انہوں نے وقف کی حقیقی روح پھونک دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر و صحت میں برکت ڈالے۔ آپ بھی ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق دے۔ بہر حال یہ ضمناً ذکر آ گیا۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ جب میں اقتباس پڑھتا ہوں تو مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہوتا ہے اور مقصد یہ ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے اپنے الفاظ میں زیادہ سے زیادہ حد تک ہم پیغام پہنچا سکیں۔ گو رواں ترجمہ جو ہے اتنا معیاری نہیں ہوتا اور نہ ہو سکتا ہے لیکن بہت حد تک تشنگی دور ہو جاتی ہے اور بہت سے سننے والے آپ کے اپنے الفاظ سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے الفاظ کی برکت سے اللہ اور آنحضرت ﷺ کی حسین تعلیم اور اسوہ سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جانے والے ہوں۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بعثت کا مقصد ہے اور یہی ہمارے احمدی ہونے کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

کیوں غضب بھڑکا خدا کا، مجھ سے پوچھو غافلو..؟

(محمد یوسف انور استاد جامعہ احمدیہ قادیان)

دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے ہیں۔ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّۃٍ اِلَّا خَلَا فِیۡهَا نَذِیۡرٌ ۔ ترجمہ: اور کوئی ایسی قوم نہیں جس میں کوئی نبی رسول نہیں بھیجا گیا۔ اس قرآنی ارشاد کے تحت ہم ہر نبی رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ دنیا میں جتنے بھی انبیاء قوم یا امت کی طرف ہدایت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ ان سب انبیائے کرام نے توحید کا درس دیتے ہوئے نیک اور پاکیزہ اخلاق اپنانے اور اتفاق و اتحاد اور مذہب رواداری کو قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ نفاق حسد کینہ بُغض عداوت ظلم و زیادتی سے منع فرمایا ہے اور اپنی اپنی قوموں کو خبردار اور ہوشیار کیا کہ اگر اس تعلیم پر عمل نہ کیا تو تم اپنی عاقبت کو خراب کرلوگے اور الٰہی آفات اور مختلف آزمائشوں سے گزرنا پڑسکتا ہے۔ چنانچہ ابتداء سے لیکر آج تک قومیں اپنے نبی، رشی، منی اوتار، گورو پیغمبر کی پاک تعلیمات پر قائم نہیں رہیں بلکہ زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ اُن میں بگاڑ پیدا ہوا اور مذہب کے رہنماؤں نے حقیقی تعلیم کو مسخ کر کے پیش کیا چنانچہ انبیاء کرام کی پیشگوئیوں کے مطابق ہر زمانے میں خدا کی آفات و بلائیں نازل ہوتی رہیں اور کثرت سے مخلوق خدا اُس کی زد میں آتی رہی۔

بانی اسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس آخری زمانے کے متعلق کچھ واضح پیشگوئیاں بیان کی ہیں کہ میرا ایک بروز اور ظل مسیح و مہدی کے رنگ میں ظہور پذیر ہوگا وہ موعود اقوام عالم ہوگا اس کی بیعت کرنا اور میرا اسلام اُس کو کہنا ہر ایک کے لئے ضروری ہوگا۔

موعود اقوام عالم

جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے مبعوث کئے گئے تھے اسی طرح خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے رنگ میں مسیح موعود کو موعود اقوام عالم بنا کر بھیجا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؑ نے خدا سے الہام پاکر جو پیشگوئیاں کیں، وقت کے ساتھ ساتھ پوری ہوتی جارہی ہیں۔

دعویٰ مسیح موعودؑ

چنانچہ ۱۸۹۰ء کے اواخر میں حضرت مرزا غلام احمد صاحبؑ قادیانی نے خدا سے حکم پاکر مسیح و مہدی کا دعویٰ کیا تو آپ کی شدید مخالفت ہوئی اور آپ پر کفر کا فتویٰ لگایا گیا مگر آج آپ کی جماعت اللہ کے فضل سے ۱۸۹ ممالک میں پھیلی ہوئی ہے اور کروڑوں لوگ اس جماعت میں اس وقت شامل ہیں چونکہ سنت اللہ بھی ہے کہ ہر نبی کی مخالفت ہوئی اور ہر ایک کو ستایا گیا اور تنگ کیا گیا ضروری تھا کہ آپ کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا جاتا چنانچہ احمدیت کی ۱۱۶ سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مخالفین اور شرپسند عناصر باوجود مخالفت کا طوفان کھڑا کرنے کے جماعت احمدیہ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے۔ آپؑ کی بعثت بعثت ثانیہ کہلاتی ہے آپ کے متعلق بے شمار پیشگوئیاں تھیں جو کہ پوری ہوئیں۔ آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے رنگ میں مستقبل کے تعلق سے بہت سی خبریں بتائیں۔

زلازل کے متعلق عام پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیاء کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے چرند پرند بھی باہر نہیں ہوں گے۔ اور زمین پر اس قدر تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائینگے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین اور آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہونگی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ پر ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا:

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا...

فرمایا: اے یورپ! تو بھی امن میں نہیں۔ اے ایشیا! تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا اور لوطؑ کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے، وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷)

چنانچہ آپؑ کی اس پیشگوئی کے تحت آپ کی موجودگی میں بھی خطرناک زلزلے آئے جس میں کانگڑہ کا زلزلہ بہت مشہور ہے، جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ موت کے شکار ہو گئے غرض یہ کہ بے شمار زلزلے آئے اس کے ساتھ آپ کی صداقت کے لئے ایک خطرناک بیماری طاعون بھی پھیلی جس سے گاؤں کے گاؤں تباہ و برباد ہو گئے تب سے لیکر آج تک الٰہی آفات و مصائب کا سلسلہ جاری و ساری ہے اور ہر سال لاکھوں لوگ موت کے شکار ہو جاتے ہیں۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہوا تھا اور اللہ کے فضل سے آنحضرت صلعم کی پیشگوئی کے تحت آپ کے وصال کے بعد جماعت احمدیہ میں خلافت علیٰ منہاج النبوت جاری ہوئی۔ اور ماہ مئی کی ۲۷ تاریخ کو عالمگیر جماعت احمدیہ نے صد سالہ خلافت جوبلی منائی اور اسی روز لندن سے براہ راست ایم ٹی اے کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز اور روح پرور خطاب دنیا بھر کے احمدیوں نے سنا اس دوران ربوہ، لندن اور قادیان کا رابطہ براہ راست ایم ٹی اے کے ذریعہ تھا اور تینوں مقامات کے مناظر دکھائے جارہے تھے۔ اسلامی دنیا میں اس طرح کی جوبلی پہلی بار منائی گئی ہے۔

مخالفین احمدیت کے لئے یہ مناظر قابل حسرت

جہاں ایک طرف ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کے سربراہ اور پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے کروڑوں دیوانے اور پروانے صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشیاں منا رہے تھے تو دوسری طرف وہ مخالفین احمدیت اور شرپسند عناصر جو کہ خلافت احمدیہ کو جڑ سے اکھاڑنے کی کوشش میں تھے اور ہرگز نہ جانتے تھے کہ جماعت احمدیہ اتنے بڑے پیمانے پر خلافت جوبلی منائے گی۔ یہ مناظر دیکھ کر نہ صرف دلوں کو آگ لگی بلکہ حسرت کی نگاہ سے اپنے مذموم ارادوں میں ناکامی دیکھ کر اندر ہی اندر بغض و عنا میں جلتے رہے۔ دنیا بھر کے احمدیوں کے علاوہ جن لوگوں نے بھی ان دیدہ زیب اور پُرکشش مناظر کو دیکھا وہ تعجب کئے بغیر نہ رہ سکا۔

خلافت احمدیہ کو مٹانے والی طاقتیں دنیا سے مٹادی گئیں

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ بین الاقوامی طور پر مخالفین احمدیت نے خلافت احمدیہ کو مٹانے کی ہر ممکن کوشش کی بلکہ ایک ملک کے حکمرانوں نے یہ مصمم ارادہ کرلیا تھا اور پوری تیاری کی تھی کہ جماعت احمدیہ کو خلافت سے محروم کر دیا جائے تاکہ آگے یہ جماعت مزید پھیل نہ سکے۔

جس جس حاکم نے بھی خدا تعالیٰ کی اس پیاری جماعت سے ٹکر لی اور اُس کے خلیفہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی خدا تعالیٰ نے چن چن کر اُن کو نیست و نابود کر دیا اور ایسی موت اُن کی ہوئی کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے

اے صبر و رضا کے مت والو! اٹھو تو سہی دیکھو تو سہی
طوفانوں کے مالک نے آخر رخ پھیر دیا طوفانوں کا

دنیا میں کثرت سے لوگ طبعی موت کے علاوہ ہلاک ہو رہے ہیں جنوری ۲۰۰۸ء تا مئی ۲۰۰۸ء ساری دنیا میں بے شمار لوگ کسی نہ کسی آفت یا کسی حادثے میں ہلاک ہوئے ایک مختصری جھلک پیش ہے۔

☆ یکم جنوری: نیروبی کینیا کے چرچ میں ۳۰ افراد کو زندہ جلایا گیا۔

☆ ۲ر جنوری: بغداد میں خودکش بم دھماکہ جنازہ پر ہوا ۳۰ افراد ہلاک ۲۱ زخمی ہوئے۔ اور پاکستان میں قبائلی علاقوں میں ۱۲ ہلاک وزیرستان میں ۳۰ جنگجو ہلاک۔

☆ کولمبو سری لنکا میں دھماکہ ۴ ہلاک ۲۳ زخمی۔ کرم ایجنسی پاکستان میں تصادم ۱۰ ہلاک۔

☆ ۵ر جنوری: کشمیر سردی کا قہر جاری دیش میں ۱۰۰ افراد ہلاک۔

☆ ۵ر جنوری: وادیٔ سوات میں ۹ ہلاک ۵ زخمی ☆ ۶ر جنوری: دہلی میں آگ لگنے سے ۱۰ ہلاک۔

☆ ۷ر جنوری: عراق میں سب سے بڑی ریفائنری میں آگ ۴ کارکن اور دیگر ۱۳۶ افراد جھلسے۔

☆ ۱۰ر جنوری: برفانی تودے گرنے سے ۲۰ فوجی سمیت ۲۶ ہلاک۔

☆ ۱۴ر جنوری: کراچی میں بم دھماکہ ۱۱ ہلاک ۵۰ زخمی۔ ☆ ۱۴ر جنوری: ایجنسی فوجی قافلے پر حملہ ۷ فوجی اور ۳۰ شدت پسند بھی ہلاک اور کینیا میں فسادات میں ۶۹۳ افراد کی ہلاکت۔

☆ ۱۶ر جنوری پاکستان کے قلعہ پر طالبان کمانڈر کا حملہ ۲ فوجی و دیگر ۸ افراد ہلاک

☆ ۱۶ر جنوری: سری لنکا میں زبردست بم دھماکے ۲۶ ہلاک ۶۷ زخمی۔ اور عراق میں دھماکہ ۸ ہلاک ۶۰ دہشت گرد مارے گئے۔

☆ ۱۷ر جنوری: پشاور میں بم دھماکہ ۵ ہلاک

۶۰ زخمی۔ ☆ ۱۷ فروری: ڈھاکہ دو بسوں میں ٹکر ۲۵ ہلاک ۶۰ زخمی۔ ☆ ۱۹ جنوری: بغداد میں دو شہروں میں جھڑپیں ۶۷ ہلاک۔

☆ ۲۲ جنوری: اسلام آباد جنوبی وزیرستان قلعہ پر حملہ ۳۷ دہشت پسند اور ۵ فوجی ہلاک۔

☆ ۲۴ جنوری: اسلام آباد وزیرستان میں شدید لڑائی ۴۰ شدت اور ۸ فوجی ہلاک

☆ ۲۵ جنوری: کوئٹہ پاکستان میں فوج اور طالبان میں جھڑپیں ۳۰ باغی ہلاک ۲ فوجی ہلاک۔

☆ ۲۷ جنوری: راولپنڈی میں آتش بازی کے گودام میں آگ اور دھماکے ۱۳ ہلاک۔

☆ ۲۷ جنوری: کینیا میں نسلی تشدد ۱۴ افراد ہلاک۔ ☆ ۲۹ جنوری: موصل میں بم دھماکہ اور فائرنگ ۱۵ امریکی فوجی ہلاک۔

☆ ۳۰ جنوری: بیجنگ چین میں برفباری سے ۵۰ ہلاک ☆ ۳۱ جنوری: کابل خودکش دھماکے میں ڈپٹی گورنر سمیت ۶ ہلاک اور استنبول کی فیکٹری میں آگ لگنے سے ۱۷ ہلاک ۴ زخمی

☆ یکم فروری: بغداد تشدد کے واقعات میں ۱۷ ہلاک ۱۱۰ زخمی۔

☆ ۳ فروری: احمد آباد میں ۱۲ ہلاک ۴۰ زخمی

☆ ۴ فروری: راولپنڈی پاکستان میں فوجی بس پر خودکش حملہ ۱۲ ہلاک اور لکھنؤ سڑک حادثہ میں ۲۳ ہلاک ۱۴ زخمی۔

☆ ۸ فروری: کشمیر میں برفانی تودا گرنے سے ۲۰ ہلاک۔ اور اسلام آباد پاکستان میں نیشنل عوامی پارٹی ریلی پر خودکش حملہ ۲۵ ہلاک۔

☆ ۱۰ فروری: کولمبو فوج اور لٹے میں جھڑپیں ۶ فوجی ۴ باغی ہلاک۔

☆ ۱۱ فروری: پاکستان پشاور میں خودکش حملہ ۱۰ ہلاک ۱۳ زخمی۔

☆ ۱۵ فروری: بیرون لبنان میں زلزلہ عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔

☆ ۱۶ فروری کو خودکش حملہ پی ڈی کے ۴۰ ورکر ہلاک ۱۰۰ زخمی۔ اور جکارتہ انڈونیشیا میں مغربی سماترا میں پھر زلزلے کے جھٹکے۔

☆ ۲۹ فروری: مینگورہ پاکستان میں ایک جنازہ پر حملہ ۵۰ ہلاک متعدد زخمی ایک ڈی ایس پی سمیت چار پولیس والے ہلاک۔

☆ ۹ فروری: اسرائیل کے حملہ میں ۱۳۲ افراد ہلاک۔ ☆ یکم مارچ: اسرائیلی فائرنگ سے ۳۱ فلسطینی ہلاک ۳۰ زخمی۔

☆ ۲ مارچ: اسلام آباد خودکش حملہ ۴۲ افراد ہلاک ۱۰۰ زخمی۔ اور غزہ میں ۶۶ فلسطینی ہلاک ۲۰۰ زخمی

☆ ۴ مارچ: لاہور میں زبردست بم دھماکے ۸ ہلاک درجنوں زخمی۔

☆ ۶ مارچ: تائیوان میں زلزلہ۔ اور سرینگر میں 5.0 کے جھٹکے

☆ ۷ مارچ: کولمبو میں شدید لڑائی ۴۸ لٹے باغی ہلاک ۴ فوجی بھی مارے گئے۔

☆ ۸ مارچ: امپھال منی پور اسمبلی کمپلیکس میں زبردست دھماکے۔ اور اسلام آباد میں بم دھماکہ مال گاڑی کے ۵ ڈبے اُترے ایک ہلاک ۲۰ زخمی۔

☆ ۹ مارچ: گجرات کچھ علاقے میں زلزلہ

☆ ۱۰ مارچ: الجزائر میں تصادم ۲۰ سکورٹی والے ہلاک ۳۰ زخمی۔

☆ ۱۱ مارچ: لاہور میں دو بم دھماکے شہر لرز اُٹھا ۳۲ ہلاک ۲۶۶ زخمی

☆ ۱۲ مارچ: پشاور فورسز کی گولہ باری سے ۱۲ عام شہری ہلاک ۲۰ زخمی

☆ ۱۳ مارچ: کابل افغانستان میں شدید لڑائی ۴۱ طالبانی ہلاک۔ شمالی وزیرستان میں مزائل حملہ چار افراد ہلاک۔

☆ ۱۴ مارچ: بغداد مختلف واقعات میں ۲۶ ہلاک اور امریکہ واشنگٹن میں ہوائی جہاز تباہ ۳ کی موت ☆ ۱۵ مارچ: اسلام آباد بم دھماکہ ۲ ہلاک متعدد زخمی۔ ☆ ۱۶ مارچ: وانا میزائل حملہ ۲۰ افراد ہلاک متعدد زخمی ☆ ۱۶ مارچ: گوہاٹی الفا کے بم دھماکہ میں ۱۵ افراد ہلاک متعدد زخمی۔

☆ ۱۷ مارچ: چین میں پولیس کے ہاتھوں ۱۰۰ لوگ ہلاک۔ اور بغداد میں ۲۰۰۳ تا ۱۸ مارچ ۲۰۰۸ء تک ۳۸۸۷ امریکی فوجی ہلاک

☆ ۱۸ مارچ: بغداد میں خودکش حملے اور بم دھماکے ۴۷ ہلاک بے شمار زخمی ۲ امریکی فوجی بھی ہلاک۔ ☆ ۱۷ مارچ: البانیہ کی راجدھانی میں بم دھماکوں میں مرنے والوں کی تعداد ۵ ہوگئی ۲۴۰ زخمی

☆ ۲۱ مارچ: پشاور پاکستان کے شہر منگو میں ایک تقریب پر حملہ ۱۹ زخمی کئی پولیس اہلکار بھی ہلاک۔

☆ ۱۰ اپریل: بنکاک میں ۵۴ شہری دم گھٹنے سے ہلاک ۵۰ زخمی

☆ ۲۳ مارچ: عراق میں بم اور راکٹ حملہ میں ۴۷ ہلاک بے شمار زخمی۔

☆ ۲۳ مارچ: باغ اور کولمبو ۶۰ لٹے ۶ آرمی جوان ہلاک ☆ ۲۴ مارچ: پاکستان میں ناٹو کے تیل ٹینکروں میں حملہ دھماکوں سے علاقہ لرز اُٹھا ۶۵ افراد زخمی۔

☆ ۲۴ مارچ: عراق میں گزشتہ ۵ سال میں ۴۰۰۰ ہزار امریکی فوجی ہلاک۔

☆ ۲۶ مارچ: بغداد بصرہ کی لڑائی عراق میں پھیل گئی ۵۴ ہلاک ۳۴۰ زخمی

☆ ۲۷ مارچ: بغداد امریکی سفارتخانے پر حملہ عراق میں جھڑپیں ۹۴ ہلاک

☆ ۲۷ مارچ: پاکستان میں ایمبولنس پر حملہ ۷ ہلاک ☆ ۲۹ مارچ: عراق پر امریکی بمباری سے مرنے والوں کی تعداد ۱۸۰ ہوگئی جھڑپوں میں ۲۰ ہلاک ☆ ۳۱ مارچ: بغداد بصرہ میں لڑائی سے ۲۱۰ افراد ہلاک

☆ یکم اپریل: سورت میں تشدد ناظم سمیت ۹ ہلاک ☆ ۳ اپریل: بغداد کار بم دھماکہ ۷ افراد ہلاک

☆ ۴ اپریل: عراق میں ۲۰ زخمی۔ پُرتشدد واقعات میں ۹۴ ہلاک ۱۰۰ زخمی تدفین کے دوران ۲۱ مارے گئے۔

☆ ۶ اپریل: بغداد عراق میں جھڑپیں ۲۲ ہلاک اور کولمبو دھماکہ میں ایک سینئر وزیر سمیت ۱۲ ہلاک ☆ ۸ اپریل: اسلام آباد ایٹمی پلانٹ میں دھماکہ ۱۸ ہلاک۔

☆ ۹ اپریل: اسلام آباد میں تشدد آگ زنی میں ۱۵ ہلاک

☆ ۱۲ اپریل: بغداد میں ۱۳ ہلاک

☆ ۱۳ اپریل: ایران میں مسجد میں دھماکہ ۱۰ ہلاک ۱۰۰ زخمی۔

☆ ۱۵ اپریل: بغداد میں ۴ کار بم دھماکے ۶۸ ہلاک ۲۷ زخمی۔ اور گجرات میں بس نہر میں گری ۴۴ افراد ہلاک ۴۲ بچے شامل۔ اور بغداد میں خودکش حملہ ۴۹ ہلاک

☆ ۱۷ اپریل: پاکستان میں خبر ایجنسی میں جھڑپیں ۲۲ ہلاک

☆ ۱۹ اپریل: چمن پاکستان افغان سرحد پر اتحادی فوج پر حملہ

☆ ۲۵ اپریل: پشاور میں پولیس تھانہ کے باہر کار بم دھماکے پولیس آفیسر سمیت ۶ ہلاک ۴۰ زخمی۔ ☆ ۲۵ اپریل: کولمبو میں مسافر میں دھماکہ ۱۶ ہلاک۔

☆ ۲۷ مارچ بغداد۔ امریکی سفارتخانے پر حملہ متعدد جھڑپیں ۹۴ ہلاک۔ بیجنگ چین میں زبردست دھماکہ ۲۵ افراد ہلاک ۷ زخمی۔ چین بیجنگ میں دو ٹرینوں میں ٹکر ۱۰۰ ہلاک ۵۰ ۳ زخمی۔

☆ ۱۳ مئی: کو جے پور میں ۹ دھماکے ۱۰۰ ہلاک ۲۰۰ زخمی۔

☆ ۱۴ مئی: اتر پردیش میں آندھی طوفان سے ۱۰۰ سے زائد ہلاک۔

☆ مئی میں میانمار رنگون میں طوفان نرگس میں ۳۰۰۰ سے زائد لوگ مارے گئے بے شمار زخمی ہوئے اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے اور کچھ لاپتہ۔

☆ ۱۸ مئی: گوڑگاؤں میں تیز آندھی سے ۱۷ افراد مارے گئے ۳۰ زخمی۔

☆ چین میں زلزلہ سے ۳۰۰۰۰ سے زائد لوگ ہلاک ہو گئے۔ ہزاروں زخمی اربوں روپے کا نقصان اور بیشمار مکانات تباہ ہو گئے۔

☆ ۳ مئی: یمن میں بم دھماکے ۱۵ افراد ہلاک

☆ ۴ مئی: یانگون میانمار میں خوفناک تباہی والا طوفان ہزاروں افراد ہلاک سینکڑوں عمارتیں منہدم۔ ☆ ۲۲ مئی: پشاور میں دھماکہ میں ۱۷ ہلاک

☆ ۲۴ مئی: سڑک حادثہ میں جودھ پور گجرات میں ۱۳۵ افراد ہلاک

☆ ۲۴ مئی: کابل میں دھماکہ ۱۸ افراد ہلاک

☆ یکم مئی: پشاور میں خودکش حملہ مدرسے میں ۱۱ ہلاک ۲۰ زخمی

☆ یکم مئی قندھار دو دھماکے ۱۸ افراد ہلاک

☆ ۲۵ مئی: چین میں دوبارہ زلزلہ ایک ہلاک ۴۰۰ زخمی ☆ ۱۱ مئی: میانمار میں خطرناک طوفان

☆ ۱۳ مئی: چین میں ۳۰ ہزار سے زیادہ لوگ زلزلے میں مارے گئے جن میں ہزاروں طلباء اسکولوں میں دب گئے۔

مختصر اعداد و شمار آفات و مصائب اخبار ہند سماچار سے نوٹ کئے گئے ہیں ورنہ دنیا میں تو اس سے کہیں زیادہ لوگوں کی اموات ہوئی ہے۔

بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صحیح فرمایا ہے۔

کیوں غضب بھڑکا خدا کا مجھ سے پوچھو غافلو
ہو گئے ہیں اس کا موجب میرے جھٹلانے کے دن

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے کبھی بھی دشمن کی موت سے خوشی نہیں منائی البتہ اللہ کا نشان یا الہام جب بھی پورا ہوا تو آپ کو خوشی محسوس ہوئی آپ نے ہمیشہ کوشش کی کہ کاش دنیا کے لوگ خاص کر اپنے وطن عزیز کے لوگ جو مخالفت کرتے ہیں اور گالیاں دیتے ہیں باز رہیں اور آپس میں اتحاد پیدا کریں تو کتنا اچھا ہو۔ مگر جن کے دلوں میں تعصب تھا وہ باز نہ آئے اور اب بھی مخالفت میں پیش پیش ہیں۔

لہٰذا اس وقت جو بھی حالت دنیا کی ہے سب کے سامنے ہے خاص طور سے پاکستان کے حالات انتہائی خراب ہیں۔ سیاسی کشمکش کے ساتھ اقتصادی حالات بہت خراب ہیں اور طالبانی جنگجوؤں سے آئے دن جھڑپیں ہوتی رہتی ہیں۔ روز وہاں لوگ موت کے شکار ہوتے ہیں مہنگائی کی ہاہا کار مچی ہوئی ہے لوگ مر رہے ہیں مگر حکومت ابھی تک نہ امن قائم کرسکی نہ ابھی تک پارٹیوں میں اتحاد قائم ہو سکا۔

اللہ تعالیٰ جلد از جلد تمام دنیا کو حصار عافیت میں پناہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ☆☆

دُعائے مغفرت

عزیزم سلطان خان ولد مکرم کریم خان صاحب ساکن کرڈاپلی اڑیسہ مورخہ ۱۱ اپریل ۲۰۰۸ء بعمر ۲۰ سال بجلی کے کرنٹ لگنے کی وجہ سے کنویں میں گر گئے اور اس حادثہ میں اُن کی وفات ہوگئی۔ مرحوم نے اسی سال B.Sc کا امتحان پاس کیا تھا۔ جماعتی کاموں میں بڑی دلچسپی سے حصہ لیتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے والدین اور ایک بھائی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (اعانت بدر ۵۰ روپے) (طاہر احمد متعلم جامعہ احمدیہ قادیان)

موسم گرما میں ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کی تدابیر

(ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان-پاکستان)

موسم گرما میں ہیٹ سٹروک یا جسے اردو میں ''لُو لگ جانا'' کہتے ہیں، ایک عام مرض ہے۔اس تکلیف کے زیادہ اثرات بوڑھوں اور چھوٹے بچوں پر مرتب ہوتے ہیں اور اکثر اوقات یہ اثرات اتنے شدید بھی ہو سکتے ہیں کہ فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔بطور علاج مریض کو فوری طور پر ٹھنڈی جگہ منتقل کرنا لازمی ہے۔جبکہ ٹھنڈے پانی سے فوری غسل علاج کا ایک حصہ ہے اور ساتھ ہی جسم میں ہونے والی پانی اور نمکیات کی کمی کو دور کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔

اس کی پہلی اور شدید علامت اچانک بیہوشی ہے۔اس کے علاوہ چکر آنا، سر میں درد، پیٹ میں اینٹھن اور کبھی کبھی ذہنی کنفیوژن بھی اس کی علامت میں شامل ہے۔اگر اس کے اثر سے تیز بخار ہو جائے تو یہ صورت حال سب سے زیادہ خطرناک ہے۔کیونکہ اس میں بخار بہت اونچے درجے کا ہوتا ہے۔عام طور پر ۱۰۶ ڈگری کے قریب اور انتہائی صورتوں میں ۱۱۲ یا ۱۱۳ تک بھی ریکارڈ میں آیا ہے۔ان کیفیات میں جلد خشک ہو کر پسینہ بالکل غائب ہو جاتا ہے۔نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔یہ ایک طرح سے ''صدمے'' کی کیفیت ہوتی ہے۔اس کیفیت میں سارا اندرونی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔خون میں نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے۔جس میں خصوصاً پوٹاشیم کی کمی دل پر مضر اثرات ڈالتی ہے۔ای سی جی نارمل نہیں رہتا اور خون کے گاڑھے ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔جس کی وجہ سے فالج یا ہارٹ اٹیک کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔جبکہ جگر اور گردوں کی ناکامی اس کے آخری پیچیدہ عوامل ہیں۔بیماری سے کبھی کبھی شدید طور پر متاثرہ مریض کی موت چند گھنٹوں ہی میں واقع ہو جاتی ہے یا پھر اس کی پیچیدگیاں بھی رفتہ رفتہ موت کا سبب بن سکتی ہیں۔مثلاً گردوں کا کام چھوڑ دینا۔یا پھر ہارٹ اٹیک اور نمونیا وغیرہ بھی موت کا سبب بن سکتے ہیں۔اس کے علاوہ بے حد تیز بخار کی وجہ سے مختلف اعضا میں اندرونی طور پر خون جمنے کا عمل بھی دیکھنے میں آیا ہے۔

ہیٹ سٹروک کا علاج فوری اور وقت ضائع کئے بغیر ہونا چاہئے۔مریض کو فوری طور پر ٹھنڈی اور ہوادار جگہ منتقل کر دینا چاہئے اور جسم سے فاضل اور بھاری کپڑے اتار دینے چاہئیں۔پھر چونکہ حرارت برقرار رکھنے کا نظام شاک کی وجہ سے فیل ہو کر پسینے کے بہنے کے عمل کو روک دیتا ہے۔لہٰذا فوری طور پر اس کا سدباب کرنا چاہئے۔اس کا بہترین طریقہ ٹھنڈے پانی میں فوری غسل دینے کا عمل ہی ہے۔اس عمل میں چند منٹوں کی بھی تاخیر نہ کی جائے۔مریض کی خبرگیری لازمی طور پر کسی ڈاکٹر یا نرس کی نگرانی میں ہو اور جیسے ہی جسم کا درجہ حرارت ۱۰۲ ڈگری سے نیچے آجائے تو اسے پانی سے ہٹا لیا جائے۔اگر دوبارہ تیز بخار کا حملہ ہو تو پھر یہی طریقہ فوراً اپنایا جائے۔اور اس میں چند لمحوں کی تاخیر بھی خطرناک ہو سکتی ہے۔فوری برف کے پانی کا غسل میسر نہ ہو تو کم از کم ٹھنڈے یخ پانی میں ڈوبے تولئے کے مساج اور تیز پنکھے کی ہوا کی مدد سے جسم کا درجہ حرارت فوراً کم کرنے کی کوشش ضروری جاری رکھنی چاہئے۔درجہ حرارت کے کم ہوتے ہی ٹھنڈے اور ہوادار کمرے میں منتقلی کے بعد جسم پر آہستہ آہستہ مالش کرنے سے اندرونی درجہ حرارت کی برقراری میں بہت مدد ملتی ہے۔اور اس طرح خون کی ٹھنڈک دماغ اور دوسرے اندرونی اعضاء تک جو کہ تپ رہے ہوتے ہیں پہنچ کر انہیں متاثر ہونے سے بچاتی ہے۔

عام طور پر ترقی یافتہ ممالک میں اگر کسی ادارے کے شخص میں چڑچڑاپن یا بدمزاجی محسوس کی جاتی ہے تو اسے فوری طور پر خون میں نمکیات کی مقدار معائنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔جبکہ اس قسم کی کیفیات ہمارے ہاں جب کسی فرد میں محسوس کی جائیں، خصوصاً گرمیوں کے موسم میں تو اس پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔حالانکہ اصولی طور پر اس کے خون میں نمکیات کا تجزیہ ہونا چاہئے۔تو اس کا سدباب بہت آسان ہے۔وہ یہ کہ افطار کے وقت مصنوعی اور میٹھے مشروبات کے بجائے قدرتی رس دار پھلوں کا جوس استعمال کیا جائے۔اور نمکیات میں چونکہ اہم پوٹاشیم ہے جس کی کمی گردوں اور دل پر بہت مضر اثرات مرتب کر سکتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ گرمی کے موسم میں ایسے پھل استعمال کئے جائیں، جن میں یہ نمکیات قدرے اجزاء کے طور پر موجود ہوں۔مثلاً رس دار پھلوں میں اس کی سب سے زیادہ مقدار گریپ فروٹ میں موجود ہوتی ہے اس کے علاوہ دیگر پھلوں خاص طور پر کیلے میں بھی اس کی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔جو کہ وزنی افراد کے لئے تو بہت ہی مفید ہے۔جبکہ دیگر پھلوں کا استعمال بھی گرم موسم میں خاصا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

والدین کو چاہئے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کے بچے موسم گرما میں تیز گرمی اور دھوپ میں بلاوجہ نہ پھریں۔اور اگر کسی وجہ سے کہیں جانا پڑے تو سر پر اچھی طرح گیلا کپڑا یا تولیہ وغیرہ لے جائیں۔واقفین نو بچوں کو بھی احتیاط کرنی چاہئے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو موسم گرما کے برے اثرات سے محفوظ رکھے۔آمین

(بحوالہ روزنامہ الفضل ۱۰ رمئی ۲۰۰۷ء)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حاصل مطالعہ

......امکان ختم نہیں ہوتا......

ایک امریکی نوجوان ڈیوٹ ولیس (DeWitt Wallace) نے ارادہ کیا کہ وہ ایک ماہیانہ ڈائجسٹ نکالے۔اپنے والد سے اس نے ابتدائی سرمانہ کے طور پر ۳۰۰ ڈالر مانگا۔مگر والد نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ڈیوٹ پیسہ کو استعمال کرنا نہیں جانتا، وہ اسے ضائع کر دے گا۔بمشکل اس نے اپنے بھائی سے کچھ رقم حاصل کی اور جنوری ۱۹۲۰ء میں نمونہ کا شمارہ چھاپا جو چند سو نسخوں سے زیادہ نہ تھا۔

اب ڈیوٹ کے سامنے دوسرا مسئلہ تھا۔اس نے اپنے میگزین نیویارک کے پبلشنگ اداروں کو دکھایا اور کہا کہ اس کو فروخت کرنے میں وہ اس کا تعاون کریں۔مگر تمام اداروں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ یہ میگزین بہت زیادہ سنجیدہ (Too serious) ہے اور اتنے زیادہ سنجیدہ پرچہ کے لئے مارکیٹ موجود نہیں۔

یہ بڑا نازک مسئلہ تھا۔کیونکہ اخبارات و رسائل پبلشنگ اداروں ہی کے ذریعہ عوام تک پہنچتے ہیں اور پبلشنگ اداروں نے ڈیوٹ کو تعاون دینے سے انکار کر دیا تھا۔تاہم ایک امکان بدستور ابھی ڈیوٹ کے لئے باقی تھا۔وہ یہ کہ وہ خریداروں تک براہِ راست پہنچے۔اس نے بہت سے پتے حاصل کر کے لوگوں کو براہ راست خطوط لکھے۔اسی کے ساتھ اس نے اخبارات میں اشتہار شائع کیا۔عام حالات میں ایک نئے اور غیر معروف میگزین کے لئے اس طرح خریدار حاصل کرنا بظاہر ناممکن تھا۔مگر ڈیوٹ کی ایک تدبیر نے اس ناممکن کو ممکن بنا دیا۔اس نے اپنے خطوط اور اپنے اشتہارات میں جو باتیں لکھیں۔ان میں سے ایک بات یہ تھی:

The subscription could be cancelled and all money refunded if the reader wasn't satisfied (p.163).

قاری اگر میگزین کو پڑھنے کے بعد اس سے مطمئن نہ ہو تو خریداری ختم کر دی جائے گی اور اس کی پوری رقم اسے واپس کر دی جائے گی۔

اس پیشکش کا نتیجہ یہ ہوا کہ ڈیوٹ کے پاس خریداری کی فرمائش اور منی آرڈر آنا شروع ہو گئے۔پہلے ہی مرحلہ میں اس نے اتنی رقم حاصل کر لی جس سے دو ماہ کا شمارہ بہ آسانی چھاپا جا سکے۔ڈیوٹ کا منصوبہ کامیاب رہا۔کسی ایک شخص نے بھی اپنی خریداری ختم نہیں کی۔کسی نے بھی رقم کی واپسی کا مطالبہ نہیں کیا۔اس نے عام خریداروں تک پہنچنے کی کوشش کو تیز تر کر دیا۔فروری ۱۹۲۲ء میں اس کا میگزین پانچ ہزار کی تعداد میں شائع ہوا تھا۔اس کے بعد وہ برابر بڑھتا رہا، یہاں تک کہ ۱۹۸۷ میں وہ ۲۸ ملین سے زیادہ تعداد میں دنیا کی پندرہ زبانوں میں ۳۹ ایڈیشن شائع کر رہا ہے۔وہ وہی ماہانہ میگزین ہے جو آج ساری دنیا میں ریڈرز ڈائجسٹ (Reader's Digest) کے نام سے جانا جاتا ہے۔اب وہ دنیا کا سب سے زیادہ پڑھے جانے والا میگزین بن چکا ہے۔۱۹۸۰ء میں ڈیوٹ اور اس کی بیوی پچاس ہزار ملین ڈالر کے مالک تھے۔ڈیوٹ نے اپنے میگزین کے لئے اس طرح خریدار فراہم کئے کہ اس نے اپنے میگزین کو خریداروں کے لئے ''مفت'' بنا دیا۔ہر آدمی پیسہ ڈوب جانے کے اندیشہ کے بغیر اس کا خریدار بن سکتا تھا۔تاہم خود اس تدبیر کو اپنے حق میں استعمال کرنے کے لئے ایک اور تدبیر ضروری تھی۔اگر یہ دوسری تدبیر موجود نہ ہوتی تو صرف پہلی تدبیر اس کی ناکامی میں اضافہ کے سوا اسے کچھ اور دینے والی ثابت نہ ہوتی۔

یہ دوسری تدبیر وہی تھی جس کو اعلیٰ معیار کہا جاتا ہے۔یعنی میگزین کو معیار کے اعتبار سے ایسا بنا دینا کہ پڑھنے کے بعد قاری کو وہ واقعۃً پڑھنے کی چیز نظر آئے۔وہ اس کو دیکھنے کے بعد یہ سمجھے کہ اس کی خریداری کے لئے جو رقم اس نے بھیجی ہے وہ صحیح بھیجی ہے، اور اس کو اپنی خریداری جاری رکھنا چاہئے۔

اپنے میگزین میں یہ دوسری صفت پیدا کرنے کے لئے ڈیوٹ کو غیر معمولی محنت کرنی پڑی۔اس کا ماہنامہ ایک ڈائجسٹ تھا۔یعنی مختلف مطبوعہ مضامین کا انتخاب۔ڈیوٹ یہ منتخب مضامین حاصل کرنے کے لئے روزانہ چالیس سے زیادہ میگزین پڑھتا تھا۔کچھ خرید کر اور کچھ مختلف لائبریریوں میں جا کر۔اس پُر مشقت عمل کے لئے ڈیوٹ کو طعن و طنز بھی سننے پڑتے تھے۔مثلاً بہت سے لوگ اس کو محض قینچی اڈیٹر (Scissors-and-paste editor) کہنے لگے۔مگر ہر مخالف بات کو نظر انداز کرتے ہوئے اس نے اپنا کام جاری رکھا۔

ڈیوٹ ولیس (۱۸۸۹-۱۹۸۱ء) کے سوانح نگار نے اس کی کامیابی کا راز ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

What made him supernormal was his intense, sustained curiosity, plus and unequalled capacity for work (p.182)

جس چیز نے اس کو غیر معمولی بنایا وہ اس کا گہرا اور دائی تجسس تھا، مزید یہ کہ وہ کام کرنے کی بے پناہ طاقت رکھتا تھا۔ڈیوٹ ولیس کے ایک دوست نے اس کے بارہ میں کہا کہ جتنا وہ بولتا ہے اس سے بہت زیادہ وہ سنتا ہے:

He listens far more than he talks.

یہ واقعہ بتاتا ہے کہ اس دنیا میں مواقع اور امکانات اتنے زیادہ ہیں کہ ان کی فہرست کبھی ختم نہیں ہوتی۔جب بھی ایک امکان ختم ہو تو آدمی کو فوراً دوسرے امکان کی تلاش میں لگ جانا چاہئے۔آدمی اگر ایسا کرے تو وہ پائے گا کہ جہاں حالات نے بظاہر اس کی ناکامی کا فیصلہ کر دیا تھا، وہیں اس کے لئے ایک نیا شاندار تر امکان موجود تھا جس کو استعمال کر کے دوبارہ وہ اپنی کامیابی کی منزل تک پہنچ جائے۔(بحوالہ کتاب زندگی از مولانا وحید الدین خان صاحب)

(محمد ابراہیم سرور قادیان)

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تحت جامعہ احمدیہ میں مختلف تقاریب کا انعقاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد مبارک پر صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے پیش نظر جامعہ احمدیہ میں مورخہ ۱۲ مئی کو پہلا خلافت سیمینار منعقد ہوا۔ افتتاحی تقریب محترم پروفیسر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان کی زیر صدارت تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ قصیدہ خوانی کے بعد محترم محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے سیمینار کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ قادیان نے خلافت کی اہمیت و ضرورت اور برکات خلافت پر جامع خطاب فرمایا۔ بعدہٗ محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے سورہ اخلاص کی تلاوت کے بعد فرمایا انبیاء کے بعد خلفاء کرام دنیا میں توحید الٰہی کے قیام کی کوشش کرتے ہیں۔ آنحضرت صلعم کے وصال کے بعد خلفاء عظام کے بابرکت دور میں مسلمانوں کو عظیم الشان فتوحات ملی تھیں۔ بعثت ثانیہ میں بھی اسلام کی ترقی امام الزمان حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے وصال کے بعد قائم نظام خلافت سے وابستہ ہے۔ پس اِس نعمت خلافت کی قدر کرنی چاہئے اور اس سے ہمیشہ اور ہر حال میں چمٹے رہنا چاہئے۔ دُعا کے ساتھ یہ تقریب ختم ہوئی۔

سیمینار - بعنوان خلافت راشدہ

پہلا اجلاس محترم پرنسپل جامعہ احمدیہ کی صدارت میں ہوا تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا مظفر احمد ظفر استاذ جامعہ احمدیہ نے اردو زبان میں محترم پروفیسر مبشر احمد صاحب ایم اے نے انگریزی میں اور محترم باسط رسول صاحب استاذ نے عربی میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت کی برکات سنہری کارناموں اور استحکام خلافت پر تحقیقی مقالے پیش کئے۔ اس کے بعد مجلس مذاکرہ ہوئی۔ اسی دوران بعض اساتذہ کرام اور خود محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے مقالوں کے مدّنظر اضافات پیش کئے۔ آخر میں جملہ حاضر احباب کی تواضع کی گئی۔

سیمینار کا دوسرا اجلاس بعد نماز مغرب و عشاء محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مولانا محمد عمر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت، اور نظم خوانی کے بعد محترم مولانا مظفر احمد صاحب ناصر نے اردو میں اور محترم مولانا عطاء المجیب صاحب لون نے عربی اور محترم پروفیسر سید داؤد احمد صاحب نے انگلش میں حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت کی عظیم الشان ترقیات و فتوحات اور استحکام خلافت کے موضوع پر تحقیقی مقالے پیش کئے۔ آخر میں صدر اجلاس نے دلچسپ پروگرام پر اظہار خوشی فرمایا اور قیمتی نصائح سے نوازا۔

خلافت راشدہ سے متعلق دوسرا سیمینار ۱۳ مئی کو ہوا۔ محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت کی برکات عظیم کارناموں اور استحکام خلافت پر محترم مولانا محمد یوسف صاحب انور استاذ نے اردو میں محترم مولانا عبد الواحد صاحب صدیقی نے عربی اور عزیز طاہر احمد متعلم نے انگریزی میں مقالے پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں خلفاء ثلاثہ پر شیعوں کے اعتراضات کا ردّ کے عنوان پر محترم مولانا مجاہد احمد صاحب شاستری نے جوابات پیش کئے۔ مقالہ ختم ہونے پر سامعین نے سوالات کئے اور بعض اساتذہ کرام نے مقالوں کے مدّنظر اضافات پیش کئے۔ آخر میں صدر اجلاس محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نکات معرفت میں سے ایک نکتہ بیان فرمایا کہ خلفاء کرام کے بارے میں صرف اُن حقائق کو جو قرآن اور حدیث کے مطابق ہوں بیان کرنا چاہئے۔ باقی تمام ایسے اعتراضات جن سے خلفاء کرام کی تحقیر و تضحیک ہو قابل ردّ ہیں۔

خلافت راشدہ سے متعلق سیمینار کا دوسرا اجلاس محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی صدارت میں بعد نماز مغرب و عشاء تلاوت کلام پاک اور نظم خوانی کے بعد ہوا۔ جس میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد خلافت استحکام خلافت، شاندار کارناموں پر اردو زبان میں محترم مولانا مظہر احمد صاحب وسیم اور عربی میں محترم مولانا زین الدین صاحب حامد اور محترم پروفیسر اظہر احمد صاحب خادم نے بزبان انگریزی تحقیقی مقالے پڑھ کر سنائے۔ طلباء نے مقالوں کے متعلق عربی اردو اور انگلش میں سوالات کئے محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے بعض سوالوں کے جوابات خود دیئے اس طرح خلافت راشدہ حقہ اسلامیہ پر دو روزہ سیمینار کامیابی اور خوش اسلوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

قدرت ثانیہ حقہ اسلامیہ پر سیمینار

قدرت ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ پر دو روزہ سیمینار مورخہ ۱۹ مئی کو شروع ہوا۔ محترم وحید الدین صاحب شمس نائب ناظر تعلیم کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد سیمینار کی کاروائی کا آغاز ہوا۔ جس سے محترم مولانا نور الدین استاذ نے اردو زبان میں حضرت الحاج حکیم نور الدینؓ کے عہد خلافت کی برکات و ثمرات اور سنہری کارناموں پر تفصیلی روشنی ڈالی بعد ازاں عزیز شمیم احمد غوری متعلم نے عربی میں اور عزیز محمد عارف متعلم نے انگریزی میں اسی عنوان پر اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے۔ مجلس مذاکرہ کے بعد صدر اجلاس نے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی سیرت مقدسہ کے چیدہ چیدہ واقعات بیان کئے۔

تھوڑے وقفہ سے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ اس میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے نہایت ہی کامیاب ۵۲ سالہ خلافت کی عظیم الشان علمی و عملی فتوحات پر محترم مولانا منصور احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ نے اردو زبان میں اور عزیز نیاز احمد نایک متعلم نے عربی اور عزیز امناس احمد متعلم نے انگلش میں مقالے پیش کئے۔ بعد ازاں مجلس مذاکرہ ہوئی اس دوران طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے گئے بعض اساتذہ کرام نے اضافات پیش کر کے مجلس کو دلچسپ و مفید بنایا۔ اجلاس ختم ہونے سے پہلے حاضر احباب کی تواضع کی گئی۔

۲۰ مئی کو محترم سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین کی صدارت میں تلاوت و نظم کے بعد سیمینار کی کاروائی شروع ہوئی۔ محترم مبشر احمد صاحب خادم نے اردو زبان میں عزیز محمد شریف کوثر نے عربی اور کے محمد طاہر نے انگریزی زبان میں قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت دور خلافت پر مقالے پیش کئے بعد ازاں مجلس مذاکرہ ہوئی جس میں طلباء کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اساتذہ نے مقالوں کی مناسبت سے اضافات پیش کئے۔ اسی روز سیمینار کا دوسرا اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے تابناک عہد خلافت اور تا قیامت جاری رہنے والے عظیم کارناموں پر عزیز مقبول احمد صاحب متعلم نے عربی زبان میں اور عزیز کے راشد نے انگلش زبان میں جبکہ خاکسار نے اردو زبان میں مقالے پیش کئے۔ مختصر مجلس مذاکرہ کے بعد ہال میں موجود مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

خلافت احمدیہ قدرت ثانیہ کے پانچویں مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور خلافت میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو حاصل شدہ کامیابیوں، فتوحات اور روشن کارناموں پر سیمینار کا آغاز محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی صدارت میں بعد نماز مغرب و عشاء تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم خوانی کے بعد محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر پرنسپل جامعۃ المبشرین نے اردو زبان میں اور عزیز زبیر احمد متعلم نے عربی میں عزیز سلطان محی الدین متعلم نے انگلش میں خلیفۃ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے عہد خلافت پر مقالے پیش کئے۔ بعدہٗ مجلس مذاکرہ ہوئی۔ سوال و جواب کے بعد بخیر و خوبی تمام کاروائی اختتام کو پہنچی جملہ سیمیناروں میں جامعۃ المبشرین کے طلباء و اساتذہ کرام شریک ہوتے رہے۔

"پیغام صلح" پر سیمینار: ۲۵ مئی بروز اتوار جامعہ احمدیہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف پیغام صلح پر سو سال گزرنے پر صبح نو بجے سیمینار منعقد کیا گیا۔ مجلس مذاکرہ میں محترم مولانا محمد یوسف انور صاحب، محترم مظفر احمد صاحب ظفر، محترم مظہر احمد صاحب وسیم نے شرکت کی سعادت حاصل کی اور کتاب سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ جبکہ محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے صدر اجلاس کے فرائض ادا کرتے ہوئے کتاب کی اہمیت و ضرورت اور دنیا بھر میں کتاب کے ذریعہ پیدا ہوئے انقلابی اثرات پر روشنی ڈالی۔

تقریب الوداعیہ اور تقسیم اسناد: بعد نماز مغرب و عشاء محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کی صدارت میں جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والے طلباء میں تقسیم اسناد کی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ نے تقریب کی غرض و غایت کے ساتھ ساتھ پیغام صلح کتاب کی عظمت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے خطاب فرمایا۔ آپ نے جامعہ احمدیہ میں منعقدہ پروگراموں کو سراہا اور مبارکباد دی اور طلباء کو قیمتی و زریں نصائح سے نوازا۔ آپ نے فارغ ہونے والے طلباء کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ ہمیشہ حضور انور کے ارشادات کو مدّنظر رکھیں۔ نئی صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ آپ خلیفۂ وقت کے نمائندے ہیں۔ حضور انور کے سلطان نصیر بن کر روشنی کے مینار بنیں۔ "الوصیت" کے مطابق تقویٰ کی زندگی بسر کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ آمین

اس کے بعد محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان نے جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والے ۲۸ طلباء میں سند امتیاز تقسیم فرمائیں۔ صدر مجلس کی اجتماعی دُعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

عشائیہ: تقریب تقریب اسناد کے بعد جامعہ احمدیہ نے عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ، محترم ناظر صاحب اعلیٰ ناظران نائب ناظران کے علاوہ جامعۃ المبشرین کے طلباء و اساتذہ کرام نیز جامعہ احمدیہ پڑھنے والے طلباء کے والدین بھی مدعو تھے۔ عشائیہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس وجود حضرت آپا جان محترمہ امۃ القدوس صاحبہ بیگم صاحبہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم و مغفور نے بھی جامعہ کی درخواست پر شرکت فرمائی۔

یادگاری نمائش: ۲۵ تا ۳۱ مئی خلافت احمدیہ اور جامعہ احمدیہ سے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر جامعہ احمدیہ میں ایک تاریخی اور معلومات دیدہ زیب نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش میں خاص بات یہ تھی کہ دنیا کے مختلف ممالک میں قائم جماعت احمدیہ کی اور جامعات کو روشنی کے الگ الگ قمقموں سے نمایاں کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے اکثر احباب و مستورات اور مہمانان کرام نے نمائش سے استفادہ کیا اور اچھے تاثرات کا اظہار کرتے رہے بعض بزرگان نے وزٹ بک میں اپنے تاثرات قلم بند فرمائے۔ مکرم نور الدین صاحب، مکرم عطاء المجیب صاحب لون استاذ جامعہ احمدیہ نے نمائش تیار کی تھی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

تقریب تقسیم انعامات: مورخہ ۲۶رمئی کو محترم شیراز احمد صاحب ناظر تعلیم کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے تقریب تقسیم انعامات کا آغاز ہوا۔ نظم خوانی کے بعد محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ قادیان نے تقریب کی غرض وغایت بیان کی۔ بعدازاں علمی اور ورزشی مقابلوں نیز جامعہ احمدیہ کی کلاسز میں اوّل -دوئم -سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں محترم ناظر صاحب تعلیم نے انعامات تقسیم فرمائے۔ آخر میں صدر اجلاس نے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پر کما حقہ عمل کرنے خطبات اور MTA کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اٹھانے نیز دینی و دنیوی علم وسیع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اللہ تعالیٰ جامعہ احمدیہ کو اپنے فضل سے میدان علم وتقویٰ واطاعتِ خلافت میں مثالی نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین (عبدالمومن راشد منتظم سیمینار صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی)

سرکل امرتسر میں مساجد کا سنگ بنیاد اور افتتاح

جمال پور اور رعیہ سرکل امرتسر میں مورخہ ۱۹رمارچ کو دو مساجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقعہ پر مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد تشریف لائے اور تقریباً ایک بجے دوپہر کے وقت رعیہ میں سنگ بنیاد رکھا۔ ناظر صاحب موصوف نے دعا کروائی اور پھر تقریباً چار بجے شام رعیہ سے جماعت احمدیہ جمال پور کے لئے روانہ ہوئے وہاں پر احباب جماعت نے موصوف کا استقبال کیا۔ تھوڑی دیر بعد موصوف صاحب نے مسجد کا سنگ بنیاد رکھا ہر دو جگہ پر ناظر صاحب کے بعد علی الترتیب نائب ناظر صاحب، مبلغ انچارج صاحب ہریانہ، سرکل انچارج امرتسر اور مبلغین ومعلمین صاحبان وصدر صاحبان وزعماء کرام نے بھی سنگ بنیاد رکھا۔

ہر دو جگہ پر دعا کے بعد آئے ہوئے مہمانوں کی چائے وناشتہ سے تواضع کی گئی۔ ۲۵رمارچ کو جماعت احمدیہ جودھانگری میں نئی تعمیر شدہ مسجد کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں محترم ناظر صاحب اور نائب ناظر صاحبان نے شرکت کی۔ محترم ناظر صاحب کو جماعت احمدیہ جودھانگری نے خوش آمدید کہتے ہوئے ہار پہنائے اور اس کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئی۔ بعدہٗ تمام مہمانان کرام کو کھانا کھلایا گیا۔ ٹھیک تین بجے افتتاحی جلسہ کی کارروائی محترم ناظر صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی تلاوت ونظم کے بعد مکرم مولانا تنویر احمد صاحب خادم، مکرم مولانا سفیر احمد صاحب شمیم نائب ناظر صاحب اصلاح وارشاد قادیان اور آخر میں محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد قادیان نے عبادات کے موضوع پر نصیحت آموز تقاریر کیں۔ صدر صاحب اجلاس کی دُعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اس اجلاس میں جماعت احمدیہ جودھانگری کے علاوہ اردگرد سے کثیر تعداد میں احباب جماعت تشریف لائے تھے۔ تمام مبلغین ومعلمین وداعیان الی اللہ کے مقبول خدمت دین بجالانے کی توفیق پانے اور ہر سہ مساجد کے ذریعہ نو احمدیوں کو عبادت گذار بندہ بننے کی توفیق پانے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

(محمد طفیل احمد سرکل انچارج امرتسر)

گورنر آف کرناٹک کو اسلامی لٹریچر کا تحفہ

مورخہ ۳رمئی ۲۰۰۸ء کو مکرم محمد شفیع اللہ صاحب صوبائی امیر کرناٹک مکرم برکات احمد سلیم صاحب اور خاکسار نے جناب رامیشور ٹھاکر گورنر آف کرناٹک سے ملاقات کی اور صوبائی جلسہ صد سالہ خلافت جوبلی بنگلور جو مورخہ ۸رجون کو ٹاؤن ہال بنگلور میں منعقد ہونے والا ہے میں شمولیت کی دعوت دی۔ موصوف نے بخوشی دعوت نامہ قبول کرتے ہوئے بعض وجوہات کی بناء پر شامل نہ ہوسکنے پر معذرت چاہی۔ البتہ اس موقعہ پر پیغام بھجوانے کا وعدہ کیا۔ محترم امیر صاحب نے جماعتی کتب تحفۃً دیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(محمد کلیم خان مبلغ سلسلہ بنگلور)

مودہا میں تعلیم القرآن وتربیتی اجلاس

مودہا میں ۱۵راپریل کو مکرم صدر صاحب جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے قرآن مجید کی تلاوت وفضائل پر روشنی ڈالی۔ صدر اجلاس نے قرآنی تعلیمات وبرکات بیان کیں۔ اس کے بعد تقریب آمین ہوئی۔ دُعا کے بعد حاضرین کی تواضع کی گئی۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۱راپریل بعد نماز عشاء مکرم صدر جماعت کی صدارت میں ایک تربیتی جلسہ ہوا جس میں تلاوت ونظم کے بعد خاکسار نے سلام کی اہمیت وبرکات پر روشنی ڈالی۔ بعد مجلس سوال جواب منعقد ہوئی۔ دُعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (شیخ ناصر الدین مبلغ سلسلہ مودہا۔ یوپی)

رشی نگر میں اطفال الاحمدیہ کی مساعی

مورخہ ۱۲ اور ۲۴راپریل کو مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ ۵ وقار عمل کئے گئے۔ جس میں ایک خاتون کے مکان بنانے کے لئے پتھر اکٹھے کئے گئے۔ علاوہ اس کے ایک ٹورنامنٹ کیا گیا۔ درس گاہ کے صحن میں ایک تقریب آمین ہوئی جس میں مکرم منیر احمد صاحب خادم ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے انعامات تقسیم کئے۔ شعبہ خدمت خلق کے تحت میڈیکل کیمپ میں ۱۳۵۰ افراد کو پانی پلایا اور ۲۰راپریل کو تمام قبرستانوں میں صفائی کی گئی۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے اور ہفتہ شجرکاری منایا گیا۔ (مدثر احمد گنائی سیکرٹری عمومی اطفال الاحمدیہ)

مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش قادیان وفات پاگئے

افسوس! مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش ابن حضرت خواجہ محمد عبداللہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۴ مئی ۲۰۰۸ء کو وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ اپنا ذاتی کاروبار کرتے تھے ساری زندگی جماعت سے وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا اور مختلف رنگوں میں خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت نیک ہمدرد تہجد گذار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت تھی۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۰رمئی ۲۰۰۸ء کو قبل نماز ظہر بمقام مسجد فضل لندن درج ذیل تفصیل سے مرحومین کی نماز جنازہ پڑھیں۔

نماز جنازہ حاضر: مکرمہ زبیدہ نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم سعید احمد ناصر صاحب مرحوم آف فیصل آباد ۱۶رمئی کو لندن میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں اور اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد بھی ادا کر چکی تھیں۔ فیصل آباد میں اپنے حلقہ کی سیکرٹری تربیت کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ تہجد گزار، غریبوں کی ہمدرد اور خلافت سے بے انتہا محبت رکھنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بیٹے وسیم احمد ناصر، امام صاحب مسجد بیت الفضل لندن کے دفتر میں طوعی رنگ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کا جنازہ تدفین کے لئے ربوہ لے جایا جا رہا ہے۔

نماز جنازہ غائب: (۱) مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش قادیان ۱۴رمئی کو وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت خواجہ محمد عبداللہ صاحب مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاق کا تعلق رکھا اور بھرپور خدمت کی توفیق پائی۔ نہایت نیک، ہمدرد، تہجد گزار، انتہائی ملنسار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک مخلص انسان تھے۔ آپ کو خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بے پناہ عشق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

۲- مکرم ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب ابن مکرم آغا محمد بخش صاحب مرحوم ایم اے ایل ایل بی سابق صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور۔ ۱۱رمارچ کو ۵۷ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مولوی محمد عثمان صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نواسے تھے۔ لاہور میں جماعتی اور ذیلی تنظیموں میں مختلف خدمات کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود اُن کا نگہبان ہو۔ آمین

والدہ محترمہ کی یاد میں

محترمہ سیدہ زہر جبین صاحبہ صدر لجنہ سرینگر کشمیر نے اپنی والدہ محترمہ سیدہ ہاجرہ سیفی صاحبہ کی یاد میں چند اشعار لکھے ہیں ہاجرہ سیفی صاحبہ مشہور شاعر وعالم دین سید محمد شاہ صاحب سیفی آف بیج بہاڑہ کشمیر کی اہلیہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین (ادارہ)

ایک شہزادی حسینہ خوبصورت، خوبرو
نازش ادوار تھی، پیاری تھی اُس کی گفتگو

وہ میری اِک دوست تھی پیاری تھی اور غم خوار تھی
ماں نہیں تھی یاد تھی ہر بات میں۔ بیدار تھی

کیا بتاؤں کس طرح اُس ماں نے پالا ہے مجھے
زندگی میں نیکیوں کی راہ پہ ڈالا ہے مجھے

تھی وہ اِک استاد ہر دم خوبیوں پر گامزن
اُس کی ہر تعلیم خوش اسلوبیوں پر گامزن

اُسوۂ حسنہ پہ قائم تھی سراسر نیک تھی
عاشق سردار کونین پاک سیرت بالیقین

روز وشب ہاتھوں میں قرآن، طالب دعوات تھی
ہر زمانہ میں خلیفہ وقت کی تابع رہیں

اُس کے بابا اور دادا احمدیت پر فدا
وہ صحابی کی بہو تھیں وصف تھے اعلیٰ تریں

زوجیت میں آگئیں وہ ہر عزم اُستاد کی
سیفی مرحوم کی تھی راز الفت کی امیں

السلام اے والدہ! ہے جان و دل تم پے فدا
مالک ہر دو جہاں کا فضل ہو تم پر سدا

مادرِ من جان من واضح اشارہ گفتہ ای
ترک دنیا کردہ ای چوں سوئے جنت رفتہ ای

والدہ کی شفقتوں کا کچھ احاطہ ہی نہیں
جب خدا کا ساتھ ہو تب غم نہیں زہرہ جبیں

وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اس سے تربیت کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی سرگرمیاں

جماعت احمدیہ کینیڈا کی سرگرمیوں کی مختصر روداد قارئین کی خدمت میں پیش ہیں

جلسہ پیشگوئی مصلح موعود: کینیڈا کی تمام جماعتوں نے جلسہ پیشگوئی مصلح موعود کا اہتمام کیا۔ جب کہ مسجد بیت الاسلام میں یارک ریجن کی جماعتوں نے 20 فروری 2008ء کو محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا کی زیر صدارت ایک وسیع اور بہتم بالشان جلسہ منعقد کیا۔ جلسہ کی کارروائی سات بجے شام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ کو دو حصوں میں پڑھ کر سُنایا گیا۔

وان ایسٹ کی جماعت کے ایک طفل عزیزم کاشف خان سلمہ نے انگریزی میں تقریر کی۔ اُن کا موضوع تھا "وہ علومِ ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا"۔

مکرم مولانا ہادی علی چوہدری صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا نے "حقانیت خلافت کے عظیم نشان۔ حضرت مصلح موعودؓ" کے موضوع پر خطاب کیا بعدہٗ "حضرت مصلح موعودؓ کا روحانی مرتبہ" کے موضوع پر محترم مولانا نسیم مہدی صاحب، نائب امیر اول و مشنری انچارج کینیڈ نے روشنی ڈالی۔

اجلاس کے آخر میں ملک خالد محمود صاحب ریجنل امیر یارک ریجن نے اُس عہد کے الفاظ کو دُہرایا جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 1953ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر لیا تھا۔ عہد کا انگریزی ترجمہ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طالب علم مکرم فرحان اقبال صاحب نے پیش کیا اور محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے اجتماعی دعا کروائی۔

ٹورانٹو میں سیرۃ النبی ﷺ پر سمپوزیم: کینیڈا کی تمام جماعتوں نے 20 مارچ 2008ء بمطابق 12 ربیع الاوّل 1429 ہجری کی مناسبت سے اپنے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے اپنی عقیدت و احترام کے اظہار کے لئے آپؐ کی سیرت طیبہ پر مبنی پاکیزہ مجلسیں سجائیں۔ اور یارک ریجن کی جماعتوں نے مسجد بیت الاسلام میں اِس روز ایک وسیع انتظام کے تحت سمپوزیم کا اہتمام کیا۔ مسلم و غیر مسلم دوستوں کو اِس سمپوزیم میں مدعو کرنے کے لئے بڑی تعداد میں دعوت نامے بھی تقسیم کئے گئے تھے۔ مسجد کو اِس بابرکت تقریب کے لئے سجایا گیا۔ تقریباً سات بجے شام محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا کی زیر صدارت سمپوزیم کا آغاز تلاوت کلامِ پاک سے ہوا۔

عیسائی نمائندہ جم کِینن کا خطاب: سب سے پہلے مقامی عیسائی برادری کی نمائندگی کے لئے میپل شہر کے یونائیٹڈ چرچ آف کینیڈا کے پادری جم کِینن (Poster Jim Keenen) تشریف لائے۔ آپ مذہبی ذمہ داریاں ادا کرنے کے علاوہ دو مقامی اخبارات میں سٹاف رائٹر بھی ہیں اور افریقہ کے کئی ممالک اور امریکہ میں پادری کے فرائض ادا کر چکے ہیں۔ آپ نے کہا کہ آج جب تمام مسلمان حضرت محمد ﷺ کی صفات بیان کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں مجھے آپ کے ساتھ شامل ہو کر بہت خوشی ہو رہی ہے۔ حضرت محمد ﷺ جنہیں آپ نبیوں کی مہر کا خطاب دیتے ہیں، حقیقی طور پر اِس خطاب کے اہل ہیں۔ آپ نے آج سے چودہ سو سال پہلے مکہ معظمہ کے لوگوں کو خدا کی وحدانیت کا سبق دیا۔ آپ نے رسول کریم ﷺ کی ابتدائی زندگی کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اِس مشکل دور میں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے آپؐ کے دل کو انسانی ہمدردی، محبت، اور اخوت کے جذبات سے پُر کر دیا۔ آپؐ ہمیشہ غریبوں اور کمزوروں کی دادرسی فرماتے، روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سچائی، ایمانداری، وفاداری اور اطاعت اپنے انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ آپؐ نے عرب قبائل کی جہالت اور اندھیروں کو اعلیٰ اخلاق سے بدل دیا۔ آپؐ نے اُنہیں تجارت اور تمدن کے اصول سکھائے۔ فتح مکہ کا ذکر کرتے ہوئے پادری کِینن نے کہا کہ آپؐ نے عفو اور درگزر کے بلند مینار تعمیر کر دیئے اور ایک ایسی بستی کو جو پہلے کبھی ایک ہاتھ پر جمع نہیں ہوئی تھی ایک مضبوط قوم کی شکل میں بدل دیا جس کی جغرافیائی حدیں یورپ اور افریقہ کو چھونے لگیں۔ آپؐ نے عیسائیوں اور یہودیوں سے ہمیشہ اچھے تعلقات روا رکھے۔ آپ نے چند قرآنی دعاؤں کے ساتھ اپنے خطاب کو ختم کرتے ہوئے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر قادری صاحب پیشہ کے اعتبار سے نیوکلیئر انجینئر ہیں۔ آج کل آپ اینو بیکو نارتھ پراونشل لبرل ایسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ آپ اونٹاریو کی صوبائی پارلیمنٹ کے ممبر ڈاکٹر شفیق قادری کے والد ہیں۔

آپ نے اِس مبارک تقریب سے خطاب کے لئے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور قرآن کریم کی سورۃ الاحزاب کی آیت 57 کی تلاوت سے اپنی تقریر شروع کی اور ترجمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے وہ لوگو جو ایمان لائے تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو۔ درود شریف کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ نے اِس خیال کا اظہار کیا کہ قرآن کریم میں سوائے اِس سورۃ کے کسی اور جگہ اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا کہ چونکہ میں ایسا کرتا ہوں اِس لئے تم بھی ایسا کرو۔ خدا تعالیٰ اور اُس کے فرشتے خود اُس رسولؐ پر درود بھیج رہے ہیں اور یہ ہے وہ مقام اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتوں کے نزدیک ہمارے پیارے نبی ﷺ کا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسول کریمؐ کی مدح میں ایک فارسی شعر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ۔ ہے وہ محبت کا اظہار جو ہمیں اپنے آقا ﷺ سے ہے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنی جان سے بھی زیادہ محبت کرتا ہے۔

آپ کے خطاب کے بعد "رحمۃ للعالمینؐ" کے موضوع پر مکرم ملک کلیم احمد صاحب نائب امیر سوم نے سمپوزیم سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔

"قرآن کریم کی رو سے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا اعلیٰ و ارفع مقام" اس موضوع پر محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر اول و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے خطاب فرمایا۔

محترم امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا کی اجتماعی دُعا کے بعد یہ بابرکت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اِس سمپوزیم سے تقریباً دو ہزار نفوس نے استفادہ کیا جس میں سو سے زیادہ مہمان بھی شامل تھے۔

نارتھ یارک میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ: مورخہ 10 مارچ 2008ء کو جماعت احمدیہ کینیڈا کے زیر اہتمام نارتھ یارک جماعت نے نبی اکرم ﷺ کی سیرت کے موضوع پر یارک وڈز لائبریری میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ مقررین میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ کے علاوہ صومالی نژاد غیر احمدی مسلمان عالم نے بھی خطاب کیا۔

فرانسیسی زبان بولنے والے علاقے میں تبلیغی سٹال: جماعت احمدیہ کینیڈا کے پاس فرانسیسی بولنے والے مربیان کی عدم موجودگی کے باعث فرانسیسی بولنے والے علاقوں میں تبلیغی سرگرمیاں اور ایسے تبلیغی روابط استوار کرنا ایک مشکل کام ہے۔ لیکن اس کے باوجود جماعت احمدیہ مانٹریال ویسٹ کے چار خدام پر مشتمل ایک وفد مقامی سیکرٹری صاحب تبلیغ کی قیادت میں کیوبک سٹی کے نزدیک ایک شہر چارلس برگ روانہ ہوا۔ وہاں انہوں نے Flea Market میں اپنا تبلیغی سٹال لگایا۔ کُل 50 لوگوں نے اس سٹال کا دورہ کیا اور ایک بڑی تعداد نے یہاں موجود کتابوں اور دیگر لٹریچر میں دلچسپی ظاہر کی۔

چار جوڑوں کو، جن میں ایک مقامی یعنی Aboriginal جوڑا بھی شامل تھا، احمدیت کا تعارف کرایا گیا۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے اسلام اور جماعت احمدیہ میں دلچسپی ظاہر کی اور تفصیلی گفتگو کے بعد جماعت کا لٹریچر لے کر گئے۔ خدّام کی یہ ٹیم سارا دن وہاں پمفلٹ بھی بانٹتی رہی۔ خدّام وہاں مختلف گروہوں سے بھی بات چیت کرتے رہے۔ خدّام نے وہاں مختلف دکانداروں سے دوستانہ مراسم قائم کئے اور انہیں جماعت احمدیہ کی کتابیں اور دیگر لٹریچر بطور تحفہ دیا۔

کیلگری کے قریب جلسہ مذاہب عالم: 26 مارچ 2008ء کو کیلگری سے 50 کلومیٹر دور قصبہ Cochrane میں جلسہ مذاہب عالم کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسہ کا موضوع "مذہب اور ماحولیات" تھا۔ جلسہ میں عیسائی، یہودی اور بدھ نمائندوں نے اپنے اپنے مذاہب کی نمائندگی کی۔ اسلام/احمدیت کی نمائندگی مکرم ڈاکٹر محی الدین مرزا صاحب نے کی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف ایک مشہور و معروف سائنسدان ہیں اور اسلام کی تعلیمات کا بھی بہت اچھا علم رکھتے ہیں۔

اجلاس کی صدارت قصبہ کے میئر نے کی۔ 20 مہمانوں اور 115 ممبران جماعت نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

صوبہ البرٹا میں جلسہ مذاہب عالم: 29 مارچ 2008ء کو البرٹا کے ایک قصبہ Brooks میں ایک جلسہ مذاہب عالم منعقد کیا گیا۔ جس کا موضوع تھا Existence of God۔ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے اس جلسہ میں جماعت کی نمائندگی کی۔ اس پروگرام میں 40 سے زائد مہمان شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں شریک دو عیسائی پادریوں نے برملا کہا کہ آپ نے جو تعلیم پیش کی ہے یہی اسلام کی حقیقی تعلیم ہے اور ہماری اس سے تسلی ہو گئی ہے۔

مالٹن میں انٹر فیتھ سمپوزیم: اسی دن ٹورانٹو سے ملحقہ ایک قصبہ مالٹن میں لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے زیر اہتمام صرف خواتین کے لئے ایک انٹرفیتھ سمپوزیم کا انعقاد ہوا۔ اس کا موضوع تھا The Rights of Women according to my faith اس پروگرام میں سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ نے جماعت احمدیہ کی نمائندگی کی۔ 40 کے قریب مہمان خواتین نے پروگرام میں شرکت کی۔

مارکھم میں انٹرفیتھ سمپوزیم: اسی طرح خواتین کے لئے ہی ایک اور ملحقہ شہر مارکھم

میں بھی ایک انٹر فیتھ سمپوزیم ہوا جس کا موضوع The Rights of Men and Women according to my faith تھا۔ محترمہ تانیہ خان صاحبہ نے جماعت احمدیہ کی نمائندگی کی۔ پروگرام میں 15 مہمان خواتین سمیت کل حاضری 47 رہی۔

یوم آزادی غانا: مورخہ 29 مارچ 2008ء کو غانا کے یوم آزادی کے سلسلہ میں جماعت کے زیر اہتمام کینیڈا کے صدر مقام آٹوا میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں غانا کے ہائی کمشنر مہمان خصوصی تھے۔ ان کے علاوہ 5 دیگر افریقن ممالک کے ہائی کمشنرز نے بھی شرکت کی۔ اسی طرح کینیڈا میں موجود غانین کمیونٹی کے صدر نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور حاضرین سے جماعت احمدیہ کا بہت ہی عمدہ رنگ میں تعارف کروایا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم ملک کلیم احمد صاحب نائب امیر سوم اور مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب چیئر مین ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ یہ پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اس میں 125 کے قریب مہمان تشریف لائے جب کہ کل حاضری 200 کے قریب رہی۔

پروگرام کی خاص بات غانین کمیونٹی کے صدر کی تقریر تھی جنہوں نے بہت ہی تفصیل کے ساتھ از خود جماعت احمدیہ کا تعارف نہایت احسن رنگ میں کروایا۔ انہوں نے یہ کہا کہ احمدیہ کمیونٹی نے فلاحی کاموں کے ساتھ ساتھ غانا میں روحانی اقدار کو بلند کرنے میں خصوصی کام کیا ہے۔ انہوں نے حاضرین کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ میں سے کتنے لوگ احمدیہ کمیونٹی کو جانتے ہیں؟ اس پر تقریباً سارے ہال نے ہاتھ کھڑے کر دیئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ نے شاید ان کا نام سنا ہو گا لیکن میں ان کا تعارف کرواتا ہوں۔ اور تعارف کے دوران انہوں نے جماعت احمدیہ کے فلاحی کاموں اور دوسری باتوں پر اس قدر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی کہ مکرم ڈاکٹر محمد اسلم داؤد صاحب کو ہیومینٹی فرسٹ کے تحت ہونے والے فلاحی کاموں کی تفصیل پر مبنی اپنی تقریر بدلنی پڑی اور اس میں سے ان کاموں کو حذف کرنا پڑا جو صدر صاحب غانین کمیونٹی پہلے سے بیان کر چکے تھے۔ مکرم ملک کلیم احمد صاحب نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔

پروگرام کے بعد غانا کے ہائی کمشنر نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ ہر سال یہ پروگرام ہمارے ساتھ مل کر کرائے۔ ٹوگو اور نائیجر کے ہائی کمشنرز نے بھی جماعت احمدیہ کے ساتھ مل کر اس طرح پروگرام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم آپ کے مستقبل کے پروگراموں میں بھی شرکت کریں گے۔ خصوصاً نائیجر کے ہائی کمشنر نے فون کر کے کہا کہ آپ مجھے اپنے پروگراموں سے آگاہ رکھیں ہم آپ کے ساتھ ملنا چاہتے ہیں۔ تقریب میں موجود غانین رپورٹرز نے کہا کہ ہم اس پروگرام کی تشہیر نہ صرف کینیڈین میڈیا میں کریں گے بلکہ غانین میڈیا میں بھی کریں گے۔

ٹورانٹو میں غانا کا یوم آزادی: 30 مارچ 2008ء کو یوم آزادی کے سلسلہ کا دوسرا پروگرام ٹورانٹو میں منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مکرم مولانا مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے اپنے قیام افریقہ کے حوالہ سے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب نے ہیومینٹی فرسٹ کے تحت، افریقہ خصوصاً غانا میں ہونے والے کاموں کی تفصیلات بتائیں کی۔ آخر میں مکرم امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے خطاب کرتے ہوئے دعا کروائی۔

پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اور اس میں غانین کمیونٹی کے ایک ریجنل صدر کے علاوہ 80 کے قریب غیر مسلم/غیر احمدی غانین مرد وزن نے شرکت کی۔ جب کہ 40 احمدی غانین بھی شریک ہوئے۔ اس پروگرام کے انعقاد اور مختلف انتظامات کے سلسلہ میں بھی مقامی غانین احمدیوں نے حصہ لیا۔

لندن (اونٹاریو) میں انٹر فیتھ سمپوزیم: صوبہ اونٹاریو کے ایک شہر لندن میں بھی 30 مارچ 2008ء کو ایک انٹر فیتھ سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا موضوع Existence of God تھا۔ اس پروگرام میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی مکرم انصر رضا صاحب نے کی۔

پروگرام میں عیسائیت کی نمائندگی کرنے والی خاتون کے شوہر نے آکر کہا کہ مجھے اس موضوع پر جماعت احمدیہ کے نمائندہ کے دلائل بہت پسند آئے ہیں۔ ایک مقامی ریڈیو کے نمائندہ نے ہماری جماعت کے نمائندہ کا انٹرویو بھی ریکارڈ کیا۔ (بشکریہ الفضل انٹرنیشنل ۹ مئی ۲۰۰۸ء)

بقیہ "اداریہ" از صفحہ نمبر 2

ان پرانی جماعتوں میں ایک بات جو ایمان افروز اور خلافت احمدیہ کی صداقت کے ثبوت کے طور پر ہے اس کا ہم ذکر کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ جب سیدنا حضرت اقدس مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی ۱۹۱۴ء میں وفات ہوئی اور سیدنا حضرت اقدس مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کو اللہ تعالیٰ نے الٰہی بشارات کے تحت خلیفۃ المسیح الثانی کے منصب پر فائز فرمایا تو سلسلہ کے بعض جید علماء نے آپ کی خلافت کی مخالفت کی اور چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ عمر میں چھوٹے تھے اور یہ حضرات خود عمر کے لحاظ سے علم کے لحاظ سے اور تجربہ کے لحاظ سے آپ سے بہتر سمجھتے تھے اس لئے انہوں نے چاہا کہ یا تو خلافت کا منصب ان کو ملے اور یا پھر قائم ہی نہ رہے اور پھر انہوں نے خلافت کے خلاف اس قدر پراپیگنڈہ کیا کہ خاص طور پر قادیان سے دور دور کی جماعتیں جیسے کرناٹک، ہبلی، تیماپور اور بنگلور وغیرہ کی جماعتیں ان پر یہ باور کروا دیا کہ صداقت ان کے ساتھ ہے اور نعوذ باللہ مرزا محمود احمد صاحب حق پر نہیں ہیں اور چند دنوں میں قادیان میں نعوذ باللہ من ذالک اُلّو بولیں گے ان کے زیر اثر بعض لوگ پیغامی جماعت کے خیالات سے متفق ہو گئے لیکن بعد میں جماعت کا کثیر طبقہ اصل حقیقت دیکھ کر پھر خلافت احمدیہ کے گرد جمع ہو گیا اور اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی لیکن بعض لوگ ایسے بھی رہے جو اپنی ضد پر قائم رہے اور خلافت کے انکاری رہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ ہر جگہ ایسے لوگوں کا حشر عبرتناک ہوا ہے کہ یہ لوگ اب پیغامی بھی نہیں رہے بلکہ غیر احمدیوں کے دیگر فرقوں میں شامل ہو کر اپنے وجود کو کھو چکے ہیں نہ وہ اب مبائع احمدی ہیں اور نہ غیر مبائع بلکہ غیر احمدیوں میں گھل مل چکے ہیں۔ خلافت سے انکار کرنے کی خدا نے ان کو یہ عجیب سزا دی کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام کے وجود اور آپ کی صداقت کے بھی منکر ہو گئے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔ تیماپور میں ایک شخص عبداللہ تیماپوری تھا جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بیعت کی تھی لیکن بعد میں خود مصلح موعود کا دعویٰ کر بیٹھا اور اپنے دعویٰ کے بعد ایک جماعت کو اپنے گرد اکٹھا کیا اور قادیان کی طرز پر ایک مسجد میں ایک مینار بنانے کی کوشش کی۔ اس کے مریدوں کے گھروں میں ایک زمانے تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوٹو تھی لیکن اب وہ تمام مرید اپنا وجود کھو کر غیر احمدیوں میں شامل ہو چکے ہیں۔ یہی حال ہبلی میں ہوا یہی حال تیماپور میں ہوا اور یہی حال باقی سب جگہوں پر بھی ہوا۔ یقیناً یہ خلافت احمدیہ کی صداقت کی ایک عظیم الشان دلیل ہے اور ہم احمدیوں کے لئے ایک سبق ہے کہ اگر ہم نے اپنے قومی وجود کو زندہ رکھنا ہے تو ہمیں خلافت کی مبارک رسی کو مضبوطی سے پکڑنا ہو گا۔ خلافت کے مبارک وجود کے ساتھ مضبوط تعلق قائم رکھنے سے نہ صرف ہم قائم و دائم رہیں گے بلکہ اوروں کو بھی ہم اس کے سایہ عاطفت میں لا سکیں گے اور الحمدللہ کہ خلافت کے اس مبارک نظام کے ذریعہ دنیا کے مختلف حصوں میں سعید روحیں جوق در جوق احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ چنانچہ گزشتہ چند سالوں میں کرناٹک کے سینکڑوں دیہاتوں میں احمدیت کا پیغام پہنچ کر فعال جماعتیں بن چکی ہیں۔ نئی جماعتوں کے اعتبار سے کرناٹک کو چار سرکلز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ (۱) گوگیرہ سرکل یہاں کے انچارج مکرم اکرام اللہ مسرور ہیں۔ (۲) تھلک سرکل اس کے انچارج مکرم معین الحق صاحب ہیں۔ (۳) دیودرگ سرکل۔ یہاں مکرم فضل حق خان صاحب سرکل انچارج ہیں اسی طرح ہبلی سرکل جس کے انچارج مکرم ایم اے محمود احمد صاحب ہیں۔ الحمدللہ کہ یہ چاروں سرکل انچارج بہت محنت اور لگن سے کام کر رہے ہیں اور سینکڑوں نئی جماعتوں کی تعلیم و تربیت میں مصروف ہیں۔ الحمدللہ کہ حالیہ دورہ میں مختلف سرکلز کے ۴۵ بچوں نے قرآن مجید ختم کیا اور ان کی تقریب آمین ہوئی جبکہ بعض انصار کی تقریب بسم اللہ ہوئی۔ فالحمدللہ علی ذالک۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کے مبارک نظام کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے اور اپنی نسلوں کو بھی اس نظام سے وابستہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (منیر احمد خادم)

☆☆☆☆

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الیس اللّٰہ بکاف عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

"اخبار بدر کے لئے قلمی و مالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں"

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

چین میں زلزلہ متاثرین کی تعداد ایک کروڑ

چین میں حکام کا کہنا ہے کہ جنوبی صوبے سچوان میں آنے والے زلزلے سے ایک کروڑ افراد متاثر ہوئے ہیں۔ بعد وسیع پیمانے پر امداد کارروائیوں کا آغاز کرتے ہوئے پچاس ہزار فوجی تباہ حال علاقے میں امدادی کارروائیوں کے لئے بھیجے گئے تھے۔ فوجیوں کی ایک بڑی تعداد ان چار سو ڈیموں کی ممکنہ مرمت کرے۔ لئے بھی بھیجی گئی ہے جن کے بارے میں خدشہ ہے کہ وہ زلزلے سے متاثر ہوئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ زلزلہ سے ہونے والی تباہی اندازوں۔ سے کہیں زیادہ ہے علاقے کی تمام سڑکیں بند ہیں اور بچے ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔

زلزلہ سے آفت زدہ ہزاروں چینی اور خیموں میں پناہ لئے ہوئے ہیں اب انہیں بارش اور سردی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ 7.9 شدت کے زلزلہ میں کوئی ۸۰ ہزار لوگ مارے گئے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ بے گھر ہوگئے ہیں۔ یہ زلزلہ صبح کے وقت آیا اور بیشتر مکانات گر گئے اور لوگ ملبہ کے تلے دب گئے۔ چین کی ریڈ کراس سوسائٹی نے کہا ہے کہ اب متاثرین کو سردی سے خطرہ ہے انہیں کمبل وغیرہ بانٹے جا رہے ہیں۔ وہاں درجہ حرارت کوئی ۲ ڈگری سیلسیس ہے۔ لوگ بسوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں اور انہیں عمارتوں میں واپس جانے کی اجازت نہیں کیونکہ انہیں بہت نقصان پہنچ چکا ہے۔

ایک میڈیکل ٹیم کے افسر نے کہا ہے کہ ہم جو کچھ کر رہے ہیں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتے۔ کافی اموات ہوئی ہیں۔ کئی لوگ شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ لوگوں کو پناہ کی فوری ضرورت ہے۔ قیمتی جانوں کے علاوہ مختلف کمپنیوں کو ۱۹ ارب ۵۰ کروڑ ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔

بھارت نے زلزلہ سے متاثر چین کے سچوان صوبہ میں راحت اور باز آبادکاری کے لئے ۵۰ لاکھ ڈالر کی مدد دینے کا اعلان کیا ہے۔ رقم کا استعمال، کمبل، خیموں اور دواؤں وغیرہ کے لئے کیا جائے گا۔ دریں اثناء صدر پرتیبھا پاٹل نے اپنے چینی صدر کو ارسال کردہ پیغام میں اس تباہی پر صدمہ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے راحت کاری میں بھارت کی طرف سے امداد کی پیش کش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصیبت کی اس گھڑی میں بھارت اپنے چینی بھائیوں کے ساتھ ہے۔

میانمار میں ''نرگس'' طوفان
۱۵ لاکھ لوگ متاثر - اقوام متحدہ

میانمار میں گذشتہ دنوں آئے تباہ کن ''نرگس'' طوفان سے ۱۵ لاکھ لوگ بری طرح تباہ ہوئے ہیں۔ طوفان کی رفتار ۱۹۰ کلو میٹر فی گھنٹہ تھی۔ اقوام متحدہ کے حقوق انسانی معاملوں اور ایمرجنسی راحت کو آرڈینیشن محکمہ کے جنرل سیکرٹری جان ہولمس نے کہا۔ ''میانمار کی حالت نہایت تشویشناک ہے۔ یہاں پینے کے صاف پانی کی بیحد کمی ہے۔

ملک میں صفائی کے فقدان پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ شہری اور دیہاتی علاقوں میں انسانوں اور جانوروں کی لاشیں سڑنے سے بہت بڑی بیماری پھوٹ پڑنے کا خطرہ لاحق ہے۔

نائیجیریا میں تیل سے لگی آگ سے ۱۰۰ افراد ہلاک

۱۵ مئی کو نائیجیریا کے دارالحکومت کے مضافات میں ایک پائپ لائن سے رسنے والے تیل کے آگ پکڑنے سے کم سے کم ۱۰۰ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ یہ پائپ مٹی ہٹانے والی مشین کی زد میں آکر پھٹ گئی تھی۔ زیادہ تر اموات آگ پھیلنے کے بعد بھگدڑ مچنے سے ہوئیں۔

فلپائن میں زبردست طوفان
۱۲ افراد ہلاک متعدد مکانات تباہ

۱۹ مئی کو شمالی فلپائن میں زبردست طوفان سے بارہ لوگ مر گئے۔ بہت سے مکان تباہ ہوگئے اور فصلوں کو بھاری نقصان پہنچا۔ طوفان کی رفتار ۹۵ کلومیٹر فی گھنٹہ تھی۔ طوفان کا رخ جاپان کی طرف مڑ گیا۔ تقریباً ۳۵ ہزار لوگ طوفان سے متاثر ہوئے ہیں۔ بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ طوفان سے سینکڑوں مکان تباہ ہوگئے ہیں۔ ایک دوسری رپورٹ کے مطابق منیلا کے مضافات میں اندھا دھند فائرنگ سے آٹھ لوگ ہلاک ہوگئے جن میں سے بیشتر بچے تھے۔

ماہ مئی میں ہندوستان میں طوفان کا قہر

اتر پردیش: ۱۴ مئی کو اتر پردیش کے ۱۳ اضلاع میں آئی تیز آندھی اور بارش سے مختلف جگہوں پر ۱۰۰ سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ آندھی اور بارش میں آگ، بجلی اور دیوار گرنے اور درختوں کے نیچے دب کر بیشتر اموات ہوئیں۔ ان حادثات میں کئی افراد زخمی بھی ہوگئے۔ آندھی کے دوران چولہے سے نکلی چنگاری سے لکھنؤ کے بخشی تالاب کے علاقے کے سنسار پورگاؤں میں ۸۲ مکان جل کر راکھ ہوگئے۔ آگ میں کئی مویشی بھی جل کر مر گئے۔ ضلع مین پوری میں کھانا بناتے وقت ۱۲ گاؤں میں آگ لگنے سے کئی مکان جل کر خاک ہوگئے آگ لگنے کے واقعہ میں تقریباً دو کروڑ روپے کا اثاثہ جل کر تباہ ہوجانے کا اندازہ ہے۔ پربت پورگاؤں میں آگ، سے ۶۰ مکانات جل گئے۔ لوگوں نے بھاگ کر کسی طرح اپنی جان بچائی۔ آندھی کی وجہ سے آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

متھرا کے خنجر اباس گاؤں میں تیز بارش سے بچنے کے لئے چند مزدور ایک جھونپڑی کے نیچے کھڑے تھے تبھی بجلی گرنے سے پانچ افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوگئے۔ بارش کے دوران دو مختلف تھانہ علاقوں میں دیوار گرنے کے واقعات میں دو عورتوں کی موت ہوگئی۔

راجستھان: راجستھان صوبہ کے مختلف علاقوں میں ۱۳ مئی کو علی الصبح ۱۲۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آئے طوفان اور تیز بارش کی وجہ سے آٹھ لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ درجنوں لوگ بُری طرح سے زخمی ہوئے ہیں۔ صوبہ کے مختلف علاقوں میں درجنوں کچے پکے مکانوں کے مسمار ہونے، درختوں کے گرنے اور بارش کی وجہ سے جگہ جگہ پانی ٹھہرنے سے عام زندگی بُری طرح سے متاثر ہوئی۔ راجدھانی میں مکان کی چھت گرنے سے زمین پر جھونپڑی بنا کر رہ رہے دس بنگلہ دیشی پریواروں میں سے آٹھ ماہ کی بچی سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی اور درجن بھر لوگ زخمی ہوگئے۔ کئی جگہوں پر بجلی کے کھمبے بھی گر گئے۔

گوڑگاؤں: ۱۷ مئی کو رات کھیڑا گاؤں کے فاروق نگر میں تیز آندھی سے ایک زیر تعمیر گودام کی دیوار گرنے سے کم از کم ۱۷ لوگوں کی موت ہوگئی اور ۳۰ سے زائد زخمی ہوگئے۔ دہلی کے دوارکا ایریا میں آندھی کے باعث ایک چار منزلہ عمارت کی دیوار ڈھہ گئی جس کے ملبہ میں دب کر تقریباً نصف درجن افراد زخمی ہوگئے۔ ہلاک شدگان میں چار مہلائیں اور ایک بچہ شامل ہے۔

اتر پردیش کے کئی شہروں میں طوفان باد وباراں سے بھاری نقصان ہوا ہے۔ گورکھپور، گونڈا، بہرائچ اور گردونواح کے علاقوں میں مکانات گرنے سے ۱۱۱ افراد ہلاک ہوئے اور فصلوں کا بھی بھاری نقصان ہوا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے
دفتر اہتمام میں توڑ پھوڑ

مورخہ یکم جون کو جمعیۃ علماء کی صدارت کو لیکر بھڑکی آگ نے معروف دینی ادارہ دارالعلوم دیوبند کے وقار کو بری طرح پامال کر دیا۔ بے لگام طلباء کی ایک بھیڑ نے من مانے طریقے سے پر تشدد واردات انجام دی۔ ذرائع کے مطابق ۳۱ مئی کی رات تقریباً ڈیڑھ بجے چند نامعلوم افراد کی قیادت میں نعرے لگاتے ہوئے ۱۵۰۰ طلباء کی تعداد پر مشتمل ایک ہجوم نے دارالعلوم کے کچھ سینئر اساتذہ پر سنگ باری کی۔ اس کے فوراً بعد یہ بے قابو عناصر دارالعلوم کے اندر آگئے اور دفتر اہتمام جہاں مہتمم مولانا مرغوب الرحمان اور نائب مہتمم مولانا قاری محمد عثمان کا دفتر ہے، اس کا دروازہ توڑ کر اہتمام میں داخل ہوگئے اور وہاں موجود سامان کو توڑ ڈالا اور جس گدے پر مہتمم صاحب اور قاری عثمان منصور پوری بیٹھتے ہیں اس کو پیروں تلے روندا گیا اور نذر آتش کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے علاوہ اس مشتعل ہجوم نے کثیر تعداد میں ایسے پوسٹر بھی بانٹے جس میں نائب مہتمم قاری محمد عثمان اور سینئر اساتذہ مولانا ریاست علی، مولانا سلمان، اور قاری ابوالحسن کو یہودی قرار دیا گیا تھا۔

خوراک کے عالمی بحران کا اندیشہ

اقوام متحدہ نے خوراک کے عالمی بحران پر قابو پانے کے لئے ہنگامی اقدامات کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بحران دنیا بھر کے لاکھوں افراد کو غربت اور فاقہ کشی کے دہانے تک پہنچا سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے ۳ جون ۲۰۰۸ء کو روم میں خوراک کے ایک بین الاقوامی سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ اگلے دو عشروں میں خوراک کی اپنی پیداوار میں پچاس فیصد تک اضافہ کریں۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے حکومتوں پر زور دیا کہ وہ خوراک کی براہ راست امداد کا بندوبست کریں اور متاثرہ علاقوں میں چھوٹے کاشت کاروں کو اس سال بیجائی کے موسم سے قبل بیج اور کھاد فراہم کریں۔ انہوں نے تجارت اور ٹیکسوں کی ایسی پالیسیوں کے خاتمے پر بھی زور دیا جو بقول ان کی منڈیوں میں بگاڑ پیدا کرتی ہیں۔ اپنے ایک پیغام میں پوپ بینڈکٹ نے مندوبین کو بتایا کہ بھوک اور غذائیت کی قلت ایک ایسی دنیا میں بقول ان کے ناقابل قبول ہے جہاں وسائل اور علم سے بحران کو حل کیا جا سکتا ہے۔ روم میں قائم اقوام متحدہ کا خوراک اور زراعت سے متعلق ادارہ اس تین روزہ سربراہی اجلاس کی میزبانی کر رہا تھا۔

کولمبیا میں زلزلہ سے ۶ ہلاک کئی گھر گر گئے

۲۴ مئی کو وسط کولمبیا میں آئے بھونچال میں کم از کم ۶ لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور ۱۱ لوگ زخمی ہوگئے ہیں۔ زلزلہ کی شدت ریکٹر پیمانہ پر 5.5 تھی۔ محکمہ موسمیات کے افسروں نے کہا ہے کہ زلزلہ کی وجہ سے زمین پھسلنے سے لوگوں کی موت ہوئی۔ زلزلہ کا سنٹر راجدھانی بوگوٹا سے ۵۴ کلو میٹر دور جنوب مشرق میں تھا۔ راجدھانی میں کئی عمارتوں میں دراڑیں پڑگئیں اور ذرائع مواصلات بھی متاثر ہوئی ہیں۔ قومی شاہراہ کو بھی نقصان پہنچا اور کئی گھر گر گئے ہیں۔

آج جو ہم خلافت جوبلی کے ذریعہ سے اللہ کے فضلوں کو حاصل کررہے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ خلافت سے چمٹے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس نعمت کو ہمارے لئے دائمی کردے۔

احمدیوں کو توجہ کرنی چاہئے کہ ایم ٹی اے چینل کو باقاعدگی سے دیکھیں اور یہ بات بھی آپ کو اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنانے والی ہوگی

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳۰رمئی ۲۰۰۸ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۷رمئی ۲۰۰۸ء کے اپنے بصیرت افروز خطاب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس خطاب نے احمدیوں میں خلافت سے پیار اور وفا کے تعلق سے ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ فرمایا: بعض لوگوں نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ ہمیں ایسا لگ رہا تھا کہ ہم نے اُسی روز بیعت کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے دلوں کو دھوکر چمکا دیا ہے۔ ایک لکھنے والے نے لکھا ہے کہ اگر مُردوں کو زندہ کرنے والی کوئی تقریب بن سکتی ہے تو یہ تقریب اور آپ کا خطاب تھا۔ خدا کرے کہ اس تقریب سے عالم احمدیت میں ایک انقلاب آئے اور ہم خدا کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اپنے دلوں میں پاک تبدیلی رونما ہوتے ہوئے دیکھیں۔

فرمایا: لندن کے مقامی لوگ بھی حیران تھے اور دیکھ رہے تھے کہ یہ لوگ عجیب وغریب لوگ ہیں۔ ایشیائی اکثریت ہونے کے باوجود اس میں مختلف قومیتوں کے لوگ شامل ہیں اور سب کا رُخ ایک طرف ہے۔ خلافت سے محبت اور عقیدت کا اظہار ان کے چہروں سے عیاں ہورہا ہے۔ ایک سیکیورٹی خاتون نے ہماری عورتوں کو کہا کہ یہ ایک ایسا نظارہ ہے جو میرے لئے بالکل نیا ہے اور اس کو دیکھ کر میں مسلمان ہونا چاہتی ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں فرمایا کہ خدا کرے کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے سال میں ہمارے اندر ایک نمایاں پاک تبدیلی پیدا ہو۔ ہمارا مقصد یہی ہے کہ دنیا اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے اس خلافت جوبلی کے جلسے میں اپنوں اور غیروں نے وحدت کی ایک نئی شان دیکھی ہے اور یہ وحدت صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا خاصہ ہے۔ اللہ کے وعدے کے مطابق آج اگر کوئی جماعت ہے تو وہ مسیح محمدی کی ہی جماعت ہے باقی سب انتشار کا شکار ہیں اور اس وقت تک انتشار کا شکار رہیں گی جب تک وہ اللہ کے انعام کی قدر نہ کریں گے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیغام کو نہیں سمجھیں گے کہ جب میرا مسیح آئے تو اس کو میرا سلام پہنچانا۔ غیر مذاہب والے تو پہلے ہی خدا کی ذات کو بھولے ہوئے ہیں۔

پس اس مقصد کو اگر کسی نے پیش نظر رکھا ہوا ہے تو یہ مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت ہے جو اس مقصد کے حصول کے لئے کوشش کرتی ہے۔ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت ہی ہے جس نے عروۂ وثقٰی کو پکڑا ہوا ہے۔ اس مضبوط کڑے کو پکڑا ہوا ہے جس کے نہ ٹوٹنے کی ضمانت خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عہد بیعت کر کے ہر حالت میں اپنے ایمانوں کو مضبوط رکھنا ہے۔ ایسا ایمان جس کی خاطر اپنی جان تو دی جاسکتی ہے لیکن اس تعلق کو نہیں چھوڑا جاسکتا جس کے چھوڑنے سے اس کے ایمان کو خطرہ ہے۔ فرمایا جماعت احمدیہ کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مخالفتوں کی آندھیاں حقیقی مومنوں کے ایمان کو ہلا نہیں سکیں۔ ماؤں کے سامنے ان کے بیٹے شہید کئے گئے بیویوں کے سامنے ان کے خاوندوں کو شہید کیا گیا۔ اس سال بھی کئی ایسے واقعات ہوئے ہیں لیکن یہ اذیتیں ان مضبوط ایمان والوں کے پائے ثبات میں لغزش نہیں لاسکیں۔

آج جو ہم خلافت جوبلی منا رہے ہیں تو دراصل یہ خوشی گذشتہ سو سال میں نازل ہونے والے اللہ کے فضلوں کی بارش کی خوشی ہے۔ آج جب ہم ان لہلہاتے باغوں کو دیکھ کر خوش ہورہے ہیں تو ان شہدائے احمدیت کو بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔ ان کو اور ان کی نسلوں کو بھی یاد رکھیں جنہوں نے اپنے خون سے اس باغ کو سینچا ہے۔

آج جو ہم خلافت جوبلی کے ذریعہ سے اللہ کے فضلوں کو حاصل کررہے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ شکر گزاری کے جذبات کے ساتھ خلافت سے چمٹے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس نعمت کو ہمارے لئے دائمی کردے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ کہ اگر تم میرا شکر ادا کروگے تو میں اپنی نعمتیں تم پر بڑھاؤں گا۔ اور شکر گزاری یہ ہے کہ ہم ان تمام احکامات پر عمل کریں جو قرآن مجید نے ہمیں بتائے ہیں، اس کے لئے دعا کرتے رہیں۔ آپ میرے لئے دُعا کریں اور میں آپ کے لئے دعا کروں گا تاکہ یہ شکر گزاری کے لمحات ہر آن بڑھتے چلے جائیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کے انعاموں میں سے ایک بڑا انعام احمدیہ مسلم ٹیلی ویژن بھی ہے اس میں خدمت کرنے والے اکثر رضا کاران ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں ایم ٹی اے کو روحانی خزائن اور خلافت کی برکات پہنچانے کا ایک بڑا ذریعہ بنایا ہے۔ یہ اپنوں کے لئے تربیت اور غیروں کے لئے تبلیغ کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ احمدیوں کو توجہ کرنی چاہئے کہ ایم ٹی اے چینل کو باقاعدگی سے دیکھیں اور یہ بات بھی آپ کو اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنانے والی ہوگی۔ اپنی عبادتوں کے معیار کو بڑھائیں اور اعمال صالحہ بجالاتے رہیں۔ خلافت کی اطاعت میں نظام جماعت کی اطاعت بھی ایک اہم بات ہے اس کے بغیر نیکیاں قائم نہیں رہ سکتیں۔ خلافت جوبلی کے خطاب میں جو عہد لیا گیا تھا اس پر تاعمر قائم رہنے کی کوشش کریں۔

حضور نے عالمگیر جماعت کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ مورخہ ۲۷رمئی ۲۰۰۸ء کو ہی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر اٹلی میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے جگہ مل گئی ہے۔ فالحمدللہ۔

☆☆☆

صدر صاحبان/سیکرٹریان وقف جدید متوجہ ہوں

وقف جدید کے سال رواں پر ۵ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور امسال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ قادیان ۲۰۰۸ء پر ہندوستان تشریف لارہے ہیں۔ انشاء اللہ۔ حضور انور کی تشریف آوری سے قبل ہندوستان کی تمام جماعتوں کے چندہ وقف جدید کے بجٹ اور وصولی کی رپورٹ مکمل کر کے حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کرنی ہے۔ اس سے قبل بھی آپ کو اطلاع دی گئی تھی کہ ماہ اپریل کے اختتام تک ۲۰۰۸ء کے بجٹ وقف جدید مکمل کر کے دفتر وقف جدید میں بھجوادیں۔ لیکن بعض جماعتوں کا بجٹ تا حال موصول نہیں ہوا ہے۔

اگر آپ کی جماعت کا بجٹ وقف جدید تا حال نہیں بھجوایا گیا تو براہ مہربانی اس سلسلہ میں جلد مثبت قدم اُٹھاتے ہوئے اپنی جماعت کا بجٹ فوری طور پر گزشتہ سال کے بجٹ کی نسبت سال رواں ۲۰۰۸ء کے بجٹ میں اضافہ کرواتے ہوئے دفتر ہذا میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ نیز ماہ نومبر ۲۰۰۸ء کے اختتام تک اپنی جماعت کے چندہ وقف جدید کی صد فیصد وصولی کر کے دفتر ہذا میں بھجوادیں تاکہ حضور انور کی خدمت اقدس میں آپ کی جماعت کی خوشکن رپورٹ بروقت پیش کی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ اور اپنے بے شمار فضلوں اور برکات کا وارث بنائے۔ آمین

(ناظم وقف جدید اندرون قادیان)

شریف جیولرز ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران - حاجی شریف احمد ربوہ

00-92-476214750 فون ریلوے روڈ

00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان

وصایا :: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت 17177 :: میں نسیمہ صباحت بنت فیض احمد باورچی قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی: انگوٹھی 3 گرام 23 کیرٹ، بالیاں 1.580 گرام، کل قیمت 3660 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ فیض احمد — الامۃ نسیمہ صباحت — گواہ محمد عبدالرزاق

وصیت 17178 :: میں سفیر احمد طاہر ولد مولوی صغیر احمد طاہر قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم تاریخ پیدائش 23/مارچ 1990ء پیدائشی احمدی ساکن قادیان (بھینی بانگر) ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از وظیفہ ماہانہ 590 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ صغیر احمد طاہر — العبد سفیر احمد طاہر — گواہ محمد شریف

وصیت 17179 :: میں نعیم احمد ممتاز ولد مستری ممتاز احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3220 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت، کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ سید بشارت احمد — العبد نعیم احمد ممتاز — گواہ قریشی مبارک احمد

وصیت 17180 :: میں نذیرہ نعیم زوجہ نعیم احمد ممتاز قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 7/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونے کا ہار آدھا تولہ موجودہ قیمت 5000 روپئے۔ حق مہر بذمہ خاوند 15101 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ سید بشارت احمد — الامۃ نذیرہ نعیم — گواہ نعیم احمد ممتاز

وصیت 17181 :: میں انس احمد خان ولد چوہدری سکندر خان درویش قادیان قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن یو کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19/11/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ اڑھائی کنال زمین ننگل باغبان میں بڑے بھائی مکرم رفیع احمد صاحب) کے ساتھ مشترکہ ہے۔ جس کا خسرہ نمبر 23R-14/2/1/2، 14/2/1/1، 14/2/2/2 ہیں۔ جس کی موجودہ قیمت اندازاً 500000 روپئے ہے۔ اس کے علاوہ آبائی جائیداد چار کنال زمین نزد احمدیہ کالونی ہے۔ اس میں سے جو حصہ خاکسار کو ملے گا اس کے 1/10 حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اسی چار کنال زمین کے ایک حصہ میں جانوروں کے لئے حویلی بنائی گئی ہے۔ اندازاً قیمت 1400000 روپئے ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 820 پونڈ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ مبشر احمد ظفر — العبد انس احمد خان — گواہ عبدالحفیظ شاہد

وصیت 17182 :: میں مشتاق احمد ولد مشیر الدین انصاری قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 38 سال تاریخ بیعت نومبر 1996ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/12/06 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ ایک عدد سائیکل رکشا جس کی قیمت 4000 روپئے ہے۔ اس علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے احمدی ہو جانے کے باعث آبائی جائیداد سے کچھ حصہ نہیں ملا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 2800 روپے ہے۔ رکشا سے زائد آمد ماہانہ 400 روپئے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شریف احمد ابن — العبد مشتاق احمد — گواہ قریشی انعام الحق

وصیت 17183 :: میں روزینہ راحت بنت منیر احمد حافظ آبادی قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 4/8/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ والدین حیات ہیں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ منیر احمد حافظ آبادی — الامۃ روزینہ راحت — گواہ سہیل احمد خان

وصیت 17184 :: میں محمودہ بیگم زوجہ رمضان خان قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 2500 روپئے بذمہ خاوند۔ زیور طلائی: ہار چین 22 کیرٹ وزن 9 گرام، کان کے پھول 2 گرام۔ کل وزن 11 گرام۔ قیمت اندازاً 9460 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ رمضان خان — الامۃ محمودہ بیگم — گواہ شمس الحق خان

وصیت 17185 :: میں سحیرہ بانو زوجہ جمال محمد قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی: ہار ایک عدد 37.500 گرام، ہار ایک عدد چین لاکٹ 33 گرام، ہار ایک عدد

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہ
الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ
احمدی احباب کیلئے خاص
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

13 گرام، چوڑی چار عدد58 گرام، چوڑی باؤٹی28 گرام، چوڑی دو عدد18 گرام، کان پھول مع جھومکا اور چین وزن 17 گرام، کان پھول دو عدد وزن 7.600 گرام، کان پھول دو عدد4.700 گرام، جھرا پھول دو عدد7.500 گرام، ہاتھ کی انگوٹھی ایک عدد4 گرام، انگوٹھی ایک عدد3 گرام، کل وزن231.300 گرام۔ کل قیمت اندازاً136000 روپئے۔ چاند کے زیورات: پاؤنجی دو عدد، چابی رنگ دو عدد، سر کا پھول دو عدد۔ کل وزن 100 گرام قیمت اندازاً1800 روپئے۔ زرعی زمین بعوض حق مہر: موجہ کیرنگ پلاٹ نمبر378 کھاتا نمبر 663۔ رقبہ500 ڈسمل قیمت اندازاً16800 روپئے۔ موجہ دیبیا سنگھ پرشاد پلاٹ نمبر341 کھاتا نمبر435 رقبہ295 ڈسمل قیمت اندازاً12800 روپئے۔ کل میزان167400 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ جمال محمد الامۃ سحیرہ بانو گواہ شمس الحق خان

وصیت 17186:: میں منصورہ بیگم زوجہ شہادت احمد خان قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر50 سال پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 13/3/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر3525 روپئے بذمہ خاوند۔ زیور طلائی: بالیاں دو جوڑی 5 گرام، چوڑیاں 4 عدد 4 گرام، کل وزن 9 گرام قیمت اندازاً8000 روپئے۔ نقرئی زیور: پازیب وغیرہ 220 گرام قیمت اندازاً2000 روپئے۔ اراضی زرعی 49.33 گونٹھ نمبر684/1547 بمقام کمبھلا کیرنگ از آبائی جائیداد قیمت اندازاً19700 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت یکم اپریل2007ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ شہادت احمد خان الامۃ منصورہ بیگم گواہ منصور خان

وصیت 17187:: میں حفصہ بیگم زوجہ مکرم منظور احمد پیشہ خانہ داری عمر37 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 3/4/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 9050 روپئے بذمہ خاوند۔ زیور طلائی: بالیاں وغیرہ 20 گرام قیمت اندازاً 17760 روپئے۔ چاندی کے زیور220 گرام قیمت2000 روپئے۔ اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ منظور احمد الامۃ حفصہ بیگم گواہ مبارک احمد

وصیت 17188:: میں شیخ رمضان ولد شیخ ضمیر مرحوم پیشہ تجارت پیدائشی احمدی ساکن دارالسلام کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 11/4/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شیخ مسعود احمد العبد شیخ رمضان گواہ منصور خان

وصیت 17189:: میں کوثر بیگم زوجہ محمد فیروز پیشہ خانہ داری عمر33 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 2/4/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر12500 روپئے بذمہ خاوند۔ زیور طلائی: بالیاں3 گرام قیمت اندازاً2665 روپئے۔ چاندی کے زیور: 600 گرام قیمت اندازاً5000 روپئے۔ اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خوردونوش ماہانہ150 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ شیخ مسعود احمد الامۃ کوثر بیگم گواہ منصور خان

وصیت 17190:: میں عطاء المنیب ولد خواجہ سعید احمد انصاری قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر25 سال پیدائشی احمدی ساکن مہدی پٹنم حیدرآباد ڈاکخانہ مہدی پٹنم ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 1/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ والدین بفضلہ تعالیٰ بحیات ہیں۔ ایک جائیداد مشترکہ خاکسار اور میری بھائی طارق احمد انصاری کے نام ہے جو قادیان 6 مرلہ زمین ہے جس کی رجسٹری مشترکہ ہے۔ جو تقریباً ڈیڑھ دو سال کا عرصہ ہوا ہے جس کے جملہ اخراجات دو لاکھ روپئے ہوئے ہیں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ خواجہ سعید احمد انصاری العبد عطاء المنیب گواہ مقصود احمد بھٹی

وصیت 17191:: میں نعیم احمد انصاری ولد خواجہ سعید احمد انصاری قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر29 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ مہدی پٹنم ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 1/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام1/16 اور ماہوار آمد پر1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ خواجہ سعید احمد انصاری العبد نعیم احمد انصاری گواہ مقصود احمد بھٹی

وصیت 17192:: میں طارق احمد انصاری ولد خواجہ سعید احمد انصاری قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر21 سال پیدائشی احمدی ساکن مہدی پٹنم ڈاکخانہ مہدی پٹنم ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 1/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ میری ایک جائیداد (مشترکہ) خاکسار اور میرے بھائی عطاء المنیب صاحب کے نام ہے جو قادیان میں چھ مرلہ زمین ہے۔ جس کی رجسٹری مشترکہ ہے جو قریباً ڈیڑھ دو سال کا عرصہ ہوا ہے جس کے جملہ اخراجات دو لاکھ روپئے ہوئے ہیں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں

ارشاد نبوی ﷺ
الصلوٰۃ عماد الدین
(نماز دین کا ستون ہے)
طالب دعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 بینٹنگ لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222
2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
فون 047-6213649
الیس اللہ بکاف عبدہ
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
047-6215747

کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ عبدالغنی — العبد طارق احمد انصاری — گواہ خواجہ سعید احمد انصاری

وصیت 17193:: میں افروزہ بیگم زوجہ غلام مصطفےٰ قوم احمدی مسلم پیشہ خانہ داری عمر 48 سال تاریخ بیعت 1975 ساکن ماجدیہ مغربی ڈاکخانہ برہم پور ضلع مرشد آباد صوبہ مغربی بنگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2/4/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 1000 روپے بذمہ خاوند۔ زرعی زمین ایک بیگھہ بمقام پوسٹ گانتلہ ضلع مرشد آباد جس کی قیمت 40000 ہوگی۔ زیور طلائی ایک جوڑی بالی 5 گرام 22 کیرٹ قیمت اندازاً 4000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت 1/4/07 سے نافذ کی جائے۔

گواہ غلام مصطفےٰ — الامۃ افروزہ بیگم — گواہ محمد انور احمد

وصیت 17194:: میں فیروزاں مظفر بنت قریشی مظفر احمد خان قوم مسلمان پیشہ طالب علم عمر 14 سال پیدائشی احمدی ساکن چک ایمر چھ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں وکشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 15/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میں ابھی زیر تعلیم ہوں۔ اس کے علاوہ میرے زیور ٹاپس تین جوڑے، انگوٹھی ایک عدد، جھمکا ایک عدد جس کی مالیت تقریباً 10000 روپے ہوگی۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ قریشی مظفر احمد خان — الامۃ فیروزاں مظفر — گواہ عبدالرشید ضیاء

وصیت 17195:: میں ایس اے عبدالرحیم ولد جے سید انور احمد قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن ٹوٹی کورین ڈاکخانہ ٹوٹی کورین ضلع ٹوٹی کورین صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 17/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 9606 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ آر غلام احمد — العبد ایس اے عبدالرحیم — گواہ ایس ایس ایچ محمد لبائی

وصیت 17196:: میں ایم اے محمود احمد ولد ایم علی کٹی قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن ونگا نلور ڈاکخانہ چیلکرہ ضلع ترسور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18/8/06 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3873 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی ارشاد احمد — العبد ایم اے محمود احمد — گواہ چاند پاشاہ

وصیت 17197:: میں ٹی رضوان احمد ولد ٹی ناصر قوم احمدی پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن نیل ہاؤس ضلع پالگاڑ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21/5/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ہدایت اللہ خان — العبد ٹی رضوان احمد — گواہ حمزہ رشال

وصیت 17198:: میں کے ٹی صابرہ زوجہ احمدی کڈی پی مرحوم قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی ساکن مریانئی ڈاکخانہ تروا ترام کنو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18/5/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ منقولہ جائیداد: 16 گرام سونا ہے جس کی موجودہ قیمت 13440 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ تنویر احمد پی — الامۃ کے ٹی صابرہ — گواہ پی فضل احمد

وصیت 17199:: میں کے ایم نوشاد ولد ایم سی مصطفےٰ قوم احمدی پیشہ تجارت عمر 25 سال تاریخ بیعت 8/9/1992 ساکن کنیام کٹریل ڈاکخانہ تروڈرام کنو ضلع پالکاڑ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21/5/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ ترکہ ملنے کے بعد اطلاع کردی جائے گی۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایم سی مصطفےٰ — العبد کے ایم نوشاد — گواہ طاہر احمد ٹی

وصیت 17200:: میں اے پی جنت بنت اے پی افتخار الدین قوم احمدی پیشہ طالبہ عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن آلیکل پٹن وینگل ڈاکخانہ ترووڈرام کنو ضلع پانگاڑ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 22/5/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایم کے صفیہ — الامۃ اے پی جنت — گواہ اے پی افتخار الدین

وصیت 17201:: میں ٹی عبدالعزیز ولد کنج احمد کٹی قوم احمدی پیشہ تجارت عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن تنبل ہاؤس ڈاکخانہ ترووڈرام کنو ضلع پالگاڑ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21/5/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ فی الحال خاکسار کی غیر منقولہ جائیداد ساڑھے 46 سینٹ زمین ہے اور اس میں ایک گھر ہے۔ اس میں سے 21 سینٹ زمین کی قیمت موجودہ 315000 روپے ہے۔ گھر کی قیمت موجودہ 60000 روپے اور ساڑھے 25 سینٹ زمین کھیت ہے جس کی قیمت موجودہ 127500 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ 4500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی

AEM
M/S ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266, Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ٹی رضوان   العبد ٹی عبد العزیز   گواہ این شفیق احمد

وصیت 17202:: میں ٹی اے شرینہ زوجہ اے پی محمد الیاس قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن آیکل پٹن ویٹل ڈاکخانہ ترووژام کنو ضلع پالگاڑ صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 22/5/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ منقولہ جائیداد: 80 گرام سونا ہے جس کی موجودہ قیمت 67200 روپئے ہے۔ غیر منقولہ جائیداد کی تقسیم ہونے پر دفتر کو اطلاع کر دی جائے گی۔ حق مہر 5000 روپئے ادا شدہ۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ احمد آیت اللہ خان ثقافی   الامۃ ٹی اے شرینہ   گواہ پی فضل احمد

وصیت 17203:: میں شانیر احمد وی پی ولد پی عمر قوم مسلم پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 20/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام   العبد شانیر احمد وی پی   گواہ ایم پی شبیب حنیف

وصیت 17204:: میں شاہین حنیف ایم پی ولد ایم پی حنیف احمد قوم مسلم پیشہ طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 26/6/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ کے عبد السلام   العبد شاہین حنیف ایم پی   گواہ ندیم صادق ای وی

وصیت 17205:: میں مزمل قمر ولد قمر الدین ایس وی قوم احمدی مسلم پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن کڈلائی ڈاکخانہ کڈلائی ضلع کنور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18/6/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ پی کے محمد شریف   العبد مزمل قمر   گواہ پی کے امناس

وصیت 17206:: میں مظفر شیخ ولد شاہ حسین شیخ قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 33 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ اراضی 5 مرلہ بمقام کاہلواں خسرہ نمبر 10-13/2321 قیمت اندازاً 75000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3220 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت 1/8/07 سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد   العبد مظفر شیخ   گواہ شریف احمد

وصیت 17207:: میں صالحہ بیگم زوجہ مظفر شیخ قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1/8/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5000 روپئے بذمہ خاوند۔ زیور طلائی: بالیاں 2 جوڑی وزن 6.530 گرام 22 کیرٹ قیمت اندازاً 5550 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت 1/8/07 سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد   الامۃ صالحہ بیگم   گواہ مظفر شیخ

وصیت 17208:: میں مشہود احمد ظفر ولد قاضی شاہد احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 18/807 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ قاضی شاہد احمد   العبد مشہود احمد ظفر   گواہ دلاور خان

وصیت 17209:: میں مبارک احمد میر ولد رفیق احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 23/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3513 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد   العبد مبارک احمد میر   گواہ طارق احمد ظفر

وصیت 17210:: میں شاہینہ افروز زوجہ قمر عالم سلیچہ قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال پیدائشی احمدی ساکن ننگل ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 25/8/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5500 روپئے بذمہ خاوند۔ زیور طلائی ایک جوڑی بالی 4 گرام 22 کیرٹ، ایک عدد انگوٹھی 3.500 گرام۔ کل وزن 7.500 گرام قیمت اندازاً 6150 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد قمر عالم سولیچہ   الامۃ شاہینہ افروز   گواہ سلیمان احمد سولیچہ

وصیت 17211:: میں پرویز عالم ولد عبد الکریم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 26 سال تاریخ بیعت 1995ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 23/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3513 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی

جائیداداس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد　　العبد پرویز عالم　　گواہ منیر احمد خادم

وصیت 17212:: میں این ضیاء الحق ولد ایم نینا محمد قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 23 سال تاریخ بیعت 1998ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 23/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3513 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد انور احمد　　العبد این ضیاء الحق　　گواہ منیر احمد خادم

وصیت 17213:: میں شیخ سمیع الرحمٰن ولد شیخ علاؤالدین قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 23/8/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3513 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ زین الدین حامد　　العبد شیخ سمیع الرحمٰن　　گواہ منیر احمد خادم

وصیت 17214:: میں فلاح الدین غوری ولد حفیظ الدین غوری قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمد ساکن سنتوش نگر ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 29/7/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ میری دادی صاحبہ نے ایک حویلی جس کا خسرہ نمبر 17-5-595/5 بمقام سعید آباد مجھے دی تھی جو میری والد کے زیر استعمال ہے جس کے عوض خاکسار کو بطور جیب خرچ 1000 روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قوائد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ حفیظ الدین غوری　　العبد فلاح الدین غوری　　گواہ احمد عبدالحکیم

وصیت 17215:: میں ہاجرہ بیگم زوجہ مسعود احمد قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال پیدائشی احمدی ساکن سنتوش نگر ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 27/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند 2500 روپے۔ زیورات طلائی: ایک چندن ہار، ایک عدد چندن ہار، نکلس ایک عدد، پنڈنٹ ایک عدد، انگوٹھی ایک عدد، پنڈنٹ ایک عدد، کان کے ٹاپس ایک جوڑی، لچھا ایک عدد۔ کل وزن 207.900 گرام۔ موجودہ قیمت اندازاً 164000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورد ونوش ماہانہ 1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ مسعود احمد　　الامۃ ہاجرہ بیگم　　گواہ احمد عبدالحکیم

وصیت 17216:: میں اُمّ ہانی بیگم زوجہ مشتاق احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمد ساکن سعید آباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 27/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 7000 روپے ادا شدہ ہے۔ زیورات طلائی: نکلس دو عدد نکلس، جھمکے، لچھا ایک عدد، گلبر ایک عدد، ایک عدد لچھا، کڑے ایک جوڑی، انگوٹھی دو عدد، بالیاں ایک جوڑی۔ جملہ وزن 100 گرام۔ قیمت اندازاً 79000 روپے۔ زیور نقرئی: چاند کا ہار وزن 40 گرام۔ قیمت اندازاً 800 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورد ونوش ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ مشتاق احمد　　الامۃ ام ہانی بیگم　　گواہ احمد عبدالحکیم

وصیت 17217:: میں نصیرہ مشتاق بنت مشتاق احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ طالبہ عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن دنیئے نگر ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 29/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ مشتاق احمد　　الامۃ نصیرہ مشتاق　　گواہ مسعود احمد

وصیت 17218:: میں شاہدہ بیگم زوجہ محمد ادریس احمد مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 27/7/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ حق مہر وصول شدہ ہے اس رقم سے کچھ زیورات خرید لئے گئے ہیں۔ زیورات طلائی: کڑے ایک جوڑی، گلے کی چین ایک عدد، نکلس ایک عدد، لچھا ایک عدد، کان کے ٹاپس دو جوڑی، پنڈنٹ ایک عدد، انگوٹھی ایک عدد۔ جملہ وزن 50 گرام۔ قیمت اندازاً 38000 روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورد ونوش ماہانہ 500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد اسحاق　　الامۃ شاہدہ بیگم　　گواہ احمد عبدالحکیم

وصیت 17219:: میں نشاد این بی ولد کے عبدالعزیز قوم احمدی پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن تلاب ڈاکخانہ کنور ضلع کنور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 24/6/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ محمد اسماعیل اپی　　العبد نشاد این بی　　گواہ حاشر ایس وی

2 and 3 Bed Rooms Flat

Independant House

All Facilities Available

Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall

Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936

at Qadian Near Jalsa Gah

Flat Available

Contact : **Deco Builders**

Shop No, 16, EMR Complex
Opp. Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA

Ph. 040-27172202
Mob: 09849128919
09848209333
09849051866
09290657807

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax : (0091) 1872-220757
Tel. Fax : (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian-143516 Dt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 57 | Thursday | 12th June 2008 | Issue No. 24

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 300/-
By Air : 20 Pounds Or 40 U.S. $
: 30 Euro
By Sea : 10 Pounds Or 20 U.S. $

اللہ مومنوں کی دنیوی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور دینی ضرورتوں کو بھی پورا فرماتا ہے پس جو حقیقی رازق ہے اس کی طرف مومنوں کی نظر رہنی چاہئے

اس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے روحانی رزق کے سامان بھی مہیا فرمائے ہیں اور آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آپؑ کو وہ روحانی رزق عطا فرمایا ہے اور وہ نور بخشا ہے جس سے فیض پانا ہر مسلمان اور ہر انسان کا فرض ہے۔

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے لئے غیرت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لئے رزق مہیا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرمودہ ۶؍جون ۲۰۰۸ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رزاق ہے، اس صفت کے مختلف اہل لغت نے جو معانی کئے ہیں ان کے مطابق رازق اور رزاق اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کیونکہ وہی سب کو رزق عطا فرماتا ہے۔ اسی طرح رزق مسلسل ملنے والی عطا کو کہتے ہیں اور آخرت میں ملنے والی عطا کو بھی رزق کہتے ہیں اور کبھی خوراک کے لئے بھی یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں رزق کا لفظ جن معنوں میں استعمال کیا ہے ان میں سے چند آیات پیش کرتا ہوں:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔ (سورۃ ہود:۷) یعنی زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ پر ہے اور وہ اس کا عارضی ٹھکانہ بھی جانتا ہے اور مستقل ٹھہرنے کی جگہ بھی۔ ہر چیز ایک کھلی کتاب میں ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہے کہ اللہ ہی ہے جو اس دنیا میں موجود ہر جاندار چرند۔ یہاں تک کہ کیڑوں مکوڑوں کو بھی رزق عطا فرماتا ہے۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کا رزق مہیا کرنا کہ ایسے بھی کیڑے ہیں جن کا صرف تحقیق سے پتا چلتا ہے اللہ تعالیٰ ان کو بھی رزق مہیا فرما رہا ہے۔ کئی ایسے ہیں کہ انسان کو ان کا علم نہیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی رزق عطا فرما رہا ہے۔ پھر انسان فصل اُگاتا ہے ایک حصہ انسان کے لئے اور دوسرا دوسرے جانوروں کے لئے غرض کہ ہر ایک کو اللہ تعالیٰ رزق عطا کرنے والا ہے اور صرف مادی رزق نہیں بلکہ انسان کے لئے جو اشرف المخلوقات ہے اللہ تعالیٰ روحانی رزق اور آخرت کا رزق بھی عطا فرماتا ہے۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً انبیاء علیہم السلام کو بھجوایا اور سب سے آخر پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے ایسا بہترین رزق عطا فرمایا جو ہمیشہ کے لئے ہے اور کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ ایک مومن کے لئے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت سے اس رزق کے حصول کے ذریعے بتائے ہیں۔ اور جیسا کہ میں نے کہا یہ رزق معیار کے لحاظ سے بھی اور مقدار کے لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بھیجا ہے اور انسان کو توجہ دلائی ہے کہ جو روحانی رزق تمہارے لئے اتارا گیا ہے اس کی قدر کرو اور قدر نہ کی تو اس رزق میں کمی آئے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّأْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَأَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ۔ (النحل:۱۱۳) یعنی اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو بہت پُر امن اور مطمئن تھی اس کے پاس ہر طرف سے اس کا رزق بافراغت آتا تھا پھر اس کے مکینوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

فرمایا: اب یہ مثال جو دی گئی ہے یہ مکہ کی مثال ہے باوجود اس کے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی رزق مہیا کرنے کے لئے دُعائیں تھیں اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا باوجود اس کے جب انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا تو ان پر سختیوں کے دن آئے۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ بھوک سے بے چین ہو گئے تھے جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان میں رہے اللہ تعالیٰ ان کو بافراغت رزق عطا فرماتا رہا لیکن جب آپ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تو مکہ میں قحط پڑا اور مکّہ والے آپ سے دعا کی درخواست کرنے پر مجبور ہوئے۔ آپ ﷺ جو محسن انسانیت تھے اور محبت کے پیکر تھے آپؐ نے ان جانی دشمنوں کے لئے بھی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کے قحط کے حالات بدل دے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دُعاؤں سے ان کے حالات کو درست فرما دیا۔ فرمایا: آج بھی دنیا کو سوچنا چاہئے کہ آجکل بھی خوراک کی کمی اور مہنگائی کا شور ہے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ اگر یہ حالات پہلے ہو سکتے تھے تو اب بھی ہونگے اور یہ صرف اور صرف روحانی رزق کی طرف عدم توجہ کی وجہ سے ہے۔ امریکہ جو معاشی لحاظ سے مضبوط سمجھا جاتا ہے ان دنوں خوراک کی کمی اور معاشی گراوٹ کا شور پڑا ہوا ہے باوجود اس کے کہ ایسی نئی نئی قسمیں فصلوں کی آگئی ہیں۔ جو آج سے پچاس سال پہلے کی نسبت کئی گنا زیادہ منافع دیتی ہیں لیکن پھر بھی امریکہ سمیت دنیا میں ہر جگہ رزق کی کمی کا شور ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ خدا کی طرف سے پانی نہ برسے تو فصلیں نہیں ہو سکتیں جب دنیا خدا کو چھوڑ کر بغاوت پر آمادہ ہو جاتی ہے تو پھر ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔

ایک مسلمان کو تو اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے کہ رزاق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کی طرف توجہ کرنا جہاں تمہارے روحانی رزق میں اضافے کا موجب ہوگا، وہیں تمہارا مادی رزق بھی بڑھے گا۔ پس مسلمانوں کو تو اوروں سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: کہ تمام جان دار جو اپنے رزق کو اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ ہی ہے جو ان کو رزق مہیا فرماتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ نیک اعمال کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ جو بھی حالات ہو جائیں انہوں نے اللہ کے دین کو قائم رکھنا ہے اور اس کے احکامات پر عمل کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ جو تمام جانداروں کو رزق عطا کرتا رہا ہے وہ ایسے لوگوں کے لئے کہیں زیادہ رزق کے سامان مہیا فرمائے گا۔

یہ خوف کہ اگر بڑے ملکوں کی بات نہ مانی تو رزق کے دروازے بند ہو جائیں گے یہ مومن کا کام نہیں ہے۔ مومن کو چاہئے کہ ہمیشہ اللہ کو یاد رکھے اور اس خوف میں مبتلا نہ رہے کہ جن لوگوں سے رزق وابستہ ہے اگر ان کی ہاں میں ہاں نہ ملائی تو میرا رزق کم ہو جائے گا۔ یہی سوچ مسلمان حکومتوں کی بھی ہونی چاہئے۔ یہ امید نہ رکھیں کہ کسی خاص ملک سے تعلق وابستہ رہے گا تو رزق مہیا ہوگا۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے لئے غیرت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے لئے رزق مہیا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اگر اللہ اپنی دوسری مخلوق کے لئے رزق مہیا کر سکتا ہے تو مومنوں کے لئے کیوں نہیں...؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ۔ (سورۃ العنکبوت:۶۳) یعنی اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور اس کے لئے رزق تنگ کر دیتا ہے۔

پس دنیاوی ذریعوں کو اپنے رزق کا انحصار نہ سمجھو! رزق دینا اور روکنا اللہ پر منحصر ہے جو دنیاوی ذریعوں پر انحصار کرتے ہیں وہ آج امیر ملکوں کا اپنا حال دیکھ لیں کہ ان میں بھی رزق کی کمی کا شور پڑا ہوا ہے۔

پس ایک مومن کو چاہئے کہ ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھے کہ اللہ کی مرضی کیا ہے۔ اگر ایسا کرے گا تو اس کو کوئی فکر نہیں۔ اللہ مومنوں کی دنیوی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے اور دینی ضرورتوں کو بھی پورا فرماتا ہے پس جو حقیقی رازق ہے اس کی طرف مومنوں کی نظر رہنی چاہئے۔

یہ زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو حقیقی رب، حقیقی مالک اور حقیقی معبود کی پناہ میں آنے کی دعا سکھلائی ہے اور ہم احمدیوں کا فرض ہے کہ خالص ہو کر اللہ کی طرف جھکیں وہی ہمارا رازق ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ اللہ پر توکل کرتے ہیں اللہ ان کے لئے کافی ہے اور ان کو ایسی ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے کہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ اس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے روحانی رزق کے سامان بھی فرمائے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آپؑ کو وہ روحانی رزق عطا فرمایا ہے اور وہ نور بخشا ہے جس سے فیض پانا ہر مسلمان اور ہر انسان کا فرض ہے۔ یہ پیغام پہنچانا ہمارا فرض ہے۔ اب دنیا میں اللہ نے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لئے یہی رزق اتارا ہے جس سے مادی اور روحانی بھوک ختم ہو سکتی ہے۔ احمدیوں کا فرض ہے کہ زیادہ سے زیادہ اس پیغام کو دنیا میں پھیلائیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى (طٰہٰ:۱۳۳)

یعنی اور اپنے گھر والوں کو نمازوں کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ ہم تجھ سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور نیک انجام تقویٰ کا ہی ہوتا ہے۔

پس روحانی رزق کا جو بہترین حصہ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے وہ عبادت اور نمازیں ہیں۔ ہمارا کام ہے کہ گھروں میں اس کی تلقین کرتے رہیں۔ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ ہم سب کو تقویٰ کی راہوں پر چلنے اور بہترین جسمانی اور روحانی رزق سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆